CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 APR 2024 Page No. 1

جسٹس ہاشم کاکڑ نے چیف جسٹس بلوچستان کے عہدے کا حلف اٹھالیا

گورنر عبدالولی کاکڑ نے حلف لیا، تقریب میں وزیراعلیٰ، جسٹس صاحبان و دیگر شریک تھے

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب حلف برداری منعقد ہوئی جس میں جسٹس ہاشم خان کاکڑ نے بلوچستان ہائیکورٹ کے نئے چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ گورنر ملک عبدالولی خان نے جسٹس ہاشم خان کاکڑ سے حلف لیا۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ کی تقریب حلف برداری میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سپریم کورٹ آف پاکستان کے جسٹس جمال مندوخیل، ہائیکورٹ کے ججز صاحبان، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی اور اعلیٰ سرکاری آفیسران سمیت وکلاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دریں اثناء بلوچستان ہائیکورٹ کے نئے چیف جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کو بلوچستان ہائیکورٹ پہنچنے پر ایک پروقار تقریب کے دوران پولیس کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس موقع پر تقریب کے دیگر شرکاء میں عدالت عالیہ کے ججز، آفیسران و دیگر اہلکار موجود تھے۔ رجسٹرار بلوچستان ہائیکورٹ داؤد ناصر نے چیف جسٹس کو گلدستہ پیش کیا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 23 اپریل کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے آئین کے آرٹیکل 109 اے کے تحت بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل 23 اپریل کو سہ پہر تین بجے طلب کرلیا۔

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ جسٹس ہاشم خان کاکڑ سے چیف جسٹس بلوچستان کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

گورنر عبدالولی کاکڑ سے ... ملاقات کر رہے ہیں

گورنر کاکڑ، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ ہاشم خان کاکڑ اور وزیراعلیٰ بگٹی قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

MASHRIQ QUETTA

جسٹس ہاشم خان کاکڑ نے چیف جسٹس بلوچستان کے عہدے کا حلف اٹھالیا

گورنر ملک عبدالولی خان نے جسٹس ہاشم خان کاکڑ سے حلف لیا، تقریب میں وزیراعلیٰ، سپریم کورٹ کے جسٹس جمال مندوخیل، ججز، وزراء بھی شریک

چیف جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کو بلوچستان ہائیکورٹ پہنچنے پر پولیس کے دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا، پھولوں کی پتیاں نچھاور

کوئٹہ (آن لائن) گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ہفتہ کے روز ایک سادہ مگر پروقار تقریب حلف برداری منعقد ہوئی جس میں جسٹس ہاشم خان کاکڑ نے بلوچستان ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان نے جسٹس ہاشم خان کاکڑ سے حلف برداری تقریب میں حلف لیا۔ چیف جسٹس آف بلوچستان ہائی کورٹ کی تقریب حلف برداری میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

سپریم کورٹ آف پاکستان کے جسٹس جمال مندوخیل، ہائی کورٹ کے ججز صاحبان، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی اور اعلیٰ سرکاری آفیسران سمیت وکلاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دریں اثناء بلوچستان ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس جسٹس محمد ہاشم خان کو بلوچستان ہائی کورٹ پہنچنے پر ایک پروقار تقریب کے دوران پولیس کے دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس موقع پر تقریب کے دیگر شرکاء میں عدالت عالیہ کے ججز، آفیسران و دیگر اہلکار موجود تھے جنہوں نے نئے چیف جسٹس کا پرتپاک استقبال کیا ان پر پھول کی پتیاں نچھاور کیں اور رجسٹرار بلوچستان ہائی کورٹ داؤد ناصر نے چیف جسٹس کو گلدستہ بھی پیش کیا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 23 اپریل منگل کے روز طلب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو طلب کرلیا گیا۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے آئین کے آرٹیکل (1)109 کے تحت ...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل 23 اپریل کی سہ پہر تین بجے طلب کرلیا ہے۔ اجلاس میں تمام وزراء کا داخلہ بذریعہ کارڈ ہوگا جبکہ اسمبلی میں تمام سرکاری و غیر سرکاری گاڑیوں کی سکیورٹی گارڈ کے داخلے پر پابندی ہوگی۔

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس ہاشم خان کاکڑ سے حلف لے رہے ہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی تقریب میں شریک ہیں

چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس ہاشم خان کاکڑ کی تقریب حلف برداری میں گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے ... ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 53 | اتوار 12 شوال المکرم 1445ھ 21 اپریل 2024ء | نمبر 110

بلوچستان کابینہ کا اجلاس

باردانے کی خریداری کا طریقہ کار تبدیل، ماحول دوست بیگز خریدے جائینگے

کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم دی جائیگی جس سے وہ اوپن مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے، 5 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریداری کی منظوری

محکمہ خوراک کو روایتی باردانہ کی خریداری کا ٹینڈر منسوخ، معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت، وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں فیصلے

کوئٹہ (نمائندہ جنگ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا دوسرا اجلاس ہفتہ کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے حسب ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق ہوا جبکہ صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا جس سے کاشتکار اوپن مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے اجلاس میں سیکرٹری خوراک صالح بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ محکمہ خوراک کے پاس اس وقت 58000 باردانہ دستیاب ہے جبکہ مزید کے لئے ٹینڈر کیا گیا ہے کابینہ نے محکمہ خوراک کو مزید روایتی باردانہ کی خریداری سے روکتے ہوئے ٹینڈر منسوخ کرنے اور مارکیٹ میں دستیاب معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت کی صوبائی کابینہ نے رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری دیتے ہوئے بلوچستان میں گندم کی امدادی قیمت سندھ کے مساوی مقرر کرنے کی منظوری دی یہ فیصلہ قیمتوں میں عدم توازن کے باعث بلوچستان سے گندم کی اسمگلنگ سندھ کی جانب روکنے کے لئے کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گندم خریداری میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے اراکین اسمبلی پر مشتمل مانیٹرنگ کمیٹی قائم کرنے کی منظوری بھی دی جس میں چیف سیکرٹری کی جانب سے نامزد افسران بھی شامل ہوں گے کمیٹی صوبے بھر میں گندم خریداری کے عمل میں شفافیت اور کمی کوتاہیوں کا جائزہ لے گی اجلاس میں طے پایا کہ گندم کی خریداری صرف منظور شدہ مراکز پر پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر بلا امتیاز ہوگی کابینہ نے بلوچستان پولیس کے شہداء کے لئے پانچ سو ملین روپے کی گرانٹ کی منظوری بھی دی کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باردانہ میں کرپشن کی داستانیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہم نے بے ضابطگیوں پر مبنی نظام کو بہتر کرکے درست ٹریک پر لانا ہے جس کے لئے پوری نیک نیتی، اور اجتماعی اتفاق رائے سے اقدامات تجویز کرکے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے غلطی ہو سکتی ہے تاہم بار بار دہرایا جانے والا عمل غلطی نہیں بلکہ دانستہ فعل تصور ہوگا جس کی جوابدہی بہرحال ہر سطح پر ہوگی وزیر اعلیٰ نے سیکرٹری خوراک کو ہدایت کی کہ رواں خریداری سیزن میں تمام منظور شدہ مراکز میں باردانہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے باردانہ ان سینٹرز سے باہر نکل جانا چاہئے شفافیت پر مبنی تقسیم کو یقینی بنایا جائے جانبداری اور منظور نظری پر مشتمل کوئی بھی عمل ناقابل برداشت ہوگا بہت ہو گیا اب ماضی کی بدعنوانیوں کو ختم کرکے محکمہ خوراک سے کرپشن کا دھبہ صاف کرنا ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گندم کی خریداری حسب ضرورت اور دستیاب گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کار کے مطابق کی جائے تاکہ غیر محفوظ ذخیروں میں پڑے گندم گل سڑ کر ضائع نہ ہو جائے کابینہ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، نوابزادہ طارق خان مگسی، راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، سردار فیصل خان جمالی، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، مشیر نسیم الرحمن، سردار غلام رسول عمرانی نے شرکت کی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

52 | 2024 | 299

Email: ... | BC-m-11

5 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری، آئندہ سال سے باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ

جانبداری اور منظور نظری پر مشتمل کوئی بھی عمل ناقابل برداشت ہوگا، بہت ہوگیا اب ماضی کی بدعنوانیوں کو ختم کرکے محکمہ خوراک سے کرپشن کا دھبہ صاف کرنا ہوگا

[illegible]

[illegible]

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 129 | اتوار، 12 شوال، 21 اپریل 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبائی کابینہ کا اجلاس پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم کی خریداری، پولیس شہداء کیلئے 500 ملین گرانٹ کی منظوری

باردانہ کی خریداری کا طریقہ کار تبدیل کرنے، کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی، گندم کی امدادی قیمت سندھ کے مساوی کرنے کی منظوری

محکمہ خوراک سے کرپشن کا دھبہ صاف کرنا ہوگا، گندم کی خریداری گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کار کے مطابق کی جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (بی این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا دوسرا اجلاس بلوچستان سول سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے حسب ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق ہوا جبکہ صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا جس سے کاشتکار خود مارکیٹ سے بیگز خرید سکیں گے۔ اجلاس میں سیکرٹری خوراک صالح بلوچ نے

(باقی صفحہ 5 نمبر 18)

بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ محکمہ خوراک کے پاس اسوقت 58000 باردانہ دستیاب ہے جبکہ مزید کے لئے ٹینڈر کیا گیا ہے کابینہ نے محکمہ خوراک کو مزید باردانہ کی خریداری سے روکتے ہوئے ٹینڈر منسوخ کرنے اور مارکیٹ میں دستیاب معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت کی صوبائی کابینہ نے رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری دیتے ہوئے بلوچستان میں گندم کی امدادی قیمت سندھ کے مساوی مقرر کرنے کی منظوری دی یہ فیصلہ قیمتوں میں عدم استحکام کے باعث بلوچستان سے گندم کی اسمگلنگ سندھ کی جانب روکنے کے لئے کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گندم خریداری میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے اراکین اسمبلی پر مشتمل مانیٹرنگ کمیٹی قائم کرنے کی منظوری بھی دی جس میں چیف سیکرٹری کی جانب سے نامزد افسران بھی شامل ہوں گے کمیٹی صوبے بھر میں گندم خریداری کے عمل میں شفافیت اور کمی کوتاہیوں کا جائزہ لے گی اجلاس میں طے پایا کہ گندم کی خریداری صرف منظور شدہ مراکز پر پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر بلا امتیاز ہوگی کابینہ نے بلوچستان پولیس کے شہداء کے لئے پانچ سو ملین روپے کی گرانٹ کی منظوری بھی دی کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باردانہ میں کرپشن کی داستانیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہم نے خامیوں پر مبنی نظام کو بہتر کر کے درست ٹریک پر لانا ہے جس کے لئے پوری ٹیم تندہی اور اتفاق رائے سے اقدامات تجویز کر کے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں مجھ سے غلطی ہو سکتی ہے تاہم بار بار دہرایا جانے والا عمل غلطی نہیں بلکہ مجرمانہ فعل تصور ہوگا جس کی جوابدہی بہر حال ہر سطح پر ہوگی وزیر اعلیٰ نے سیکرٹری خوراک کو ہدایت کی کہ رواں خریداری سیزن میں تمام منظور شدہ مراکز میں باردانہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے باردانہ ان سینٹرز سے باہر نہیں جانا چاہیے شفافیت پر مبنی تقسیم کو یقینی بنایا جائے جانبداری اور منظور نظری پر مشتمل کوئی بھی عمل ناقابل برداشت ہوگا بہت ہو چکا اب ماضی کی بدعنوانیوں کو ختم کر کے محکمہ خوراک سے کرپشن کا دھبہ صاف کرنا ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گندم کی خریداری حسب ضرورت اور دستیاب گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کار کے مطابق کی جائے تاکہ غیر محفوظ ذخیروں میں پڑی گندم گل سڑ کر ضائع نہ ہو جائے کابینہ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، نوابزادہ طارق خان مگسی، راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، سردار فیصل خان جمالی، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، مشیر نسیم الرحمن، سردار غلام رسول عمرانی نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Roznama 92 News

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ

786/92

قیمت 30 روپے

جلد 7 | اتوار 12 شوال المکرم 1445ھ 21 اپریل 2024ء | شمارہ 213

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

آئندہ سال سے کسان کو باردانہ کے بجائے رقم دینے کا فیصلہ

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ خریداری کا طریقہ کار تبدیل، حسب ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق

گندم خریداری میں شفافیت کیلئے کمیٹی اور پولیس شہدا کیلئے 500 ملین کی منظوری، نظام درست ٹریک پر لانا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا دوسرا اجلاس ہفتے کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے حسب ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق ہوا، صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

جس سے کاشتکار فری مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے، گزشتہ روز اجلاس میں سیکرٹری خوراک صالح بلوچ نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ خوراک کے پاس 68 ہزار باردانہ دستیاب ہیں، مزید کے لئے ٹینڈر کیا گیا، کابینہ نے محکمہ خوراک کو مزید روایتی باردانہ کی خریداری سے روکتے ہوئے ٹینڈر منسوخ اور مارکیٹ میں دستیاب معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت کی، صوبائی کابینہ نے اس سال 15 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری دیتے ہوئے بلوچستان میں گندم کی امدادی قیمت سندھ کے مساوی مقرر کرنے کی منظوری دی، فیصلہ قیمتوں میں عدم استحکام کے باعث گندم کی سندھ کی جانب سمگلنگ روکنے کے لئے کیا گیا، وزیراعلیٰ نے گندم خریداری میں شفافیت یقینی بنانے کے لئے ڈویژن کی سطح پر مشترکہ مانیٹرنگ کمیٹی قائم کرنے کی منظوری دی، چیف سیکرٹری کی جانب سے بیوروکریٹس بھی شامل ہوں گے، کمیٹی صوبے بھر میں گندم خریداری میں شفافیت اور کوتاہیوں کا جائزہ لے گی، اجلاس میں طے پایا کہ گندم کی خریداری صرف منظور شدہ مراکز پر پہلے آئیے پہلے پایئے کی بنیاد پر بلاامتیاز ہوگی، کابینہ نے بلوچستان پولیس کے شہدا کے لئے 500 ملین کی گرانٹ کی منظوری بھی دی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ وقت ہے کرپشن کی داستانیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، نظام درست ٹریک پر لانا ہے، پوری نیک نیتی اور باہمی اتفاق رائے سے معاملات بہتر کرکے عمل درآمد یقینی بنائیں گے، غلطی ہو سکتی ہے تاہم بار بار دہرایا جانے والا عمل غلطی نہیں دانستہ عمل تصور ہوگا، جو بدی بہرحال ہوگی، سیکرٹری خوراک کو رواں خریداری سیزن میں منظور شدہ مراکز میں باردانہ کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ باردانہ سینٹرز سے باہر نہیں جانا چاہئے، شفافیت پر مبنی تقسیم کو یقینی بنایا جائے، جانبداری اور منظور نظر کو کسی صورت برداشت نہیں ہوگا، بہت ہو چکا اب ماضی کی بدانتظامی کو ختم کرکے محکمہ خوراک سے کرپشن کا خاتمہ کریں گے، گندم خریداری حسب ضرورت اور دستیاب گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کے مطابق کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے — صفحات 6

جلد نمبر 31 | بروز اتوار 21 اپریل 2024ء بمطابق 12 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 110

بلوچستان کابینہ اجلاس، رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری

آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ، کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کی جائے گی جس سے کاشتکار فری مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں بلوچستان پولیس کے شہداء کے لئے پانچ ملین روپے کی گرانٹ کی منظوری بھی دے دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا دوسرا اجلاس ہفتہ کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے حسب ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق ہوا جبکہ صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا جس سے کاشتکار فری مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے اجلاس میں سیکرٹری خوراک صالح بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بقیہ نمبر39 صفحہ5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

محکمہ خوراک کے پاس اس وقت 58000 باردانہ دستیاب ہے جو صرف ایک ماہ کے لئے کافی ہے۔ کابینہ نے محکمہ خوراک کو مہنگے باردانہ کی خریداری سے روکتے ہوئے ٹینڈر منسوخ کرنے اور مارکیٹ میں دستیاب معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت کی۔ صوبائی کابینہ نے رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری دیتے ہوئے بلوچستان میں گندم کی امدادی قیمت مندرجہ کے مساوی مقرر کرنے کی منظوری دی، یہ فیصلہ قیمتوں میں عدم استحکام کے باعث بلوچستان سے گندم کی اسمگلنگ سندھ کی جانب روکنے کے لئے کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے گندم خریداری میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے اعلیٰ سطحی مستقل مانیٹرنگ کمیٹی قائم کرنے کی منظوری بھی دی جس میں چیف سیکرٹری کی جانب سے نامزد افسران بھی شامل ہوں گے کمیٹی صوبہ بھر میں گندم خریداری کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنائے گی۔ اجلاس میں طے پایا کہ گندم کی خریداری صرف منظور شدہ مراکز پر پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر ہوگی۔ کابینہ نے بلوچستان پولیس کے شہداء کے لئے پانچ ملین روپے کی گرانٹ کی منظوری بھی دی۔ کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باردانہ میں کرپشن کی داستانیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہم نے شکایتیں بھی کام کا جائزہ کرکے درست فیصلہ کیا ہے جس کے لئے پوری ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔ اسے اقدامات تجویز کرکے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے غلطی ہوسکتی ہے جو ہم سے ہوا ہو جانے والی غلطی نہیں دانستہ فعل تصور ہوگا جس کی جوابدہی ہر حال میں ہوگی

جس کے بعد وزیراعلیٰ نے سیکرٹری خوراک کو ہدایت کی کہ رواں خریداری سیزن میں تمام منظور شدہ مراکز میں باردانہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے باردانہ ان مراکز سے باہر نہیں جانا چاہئے شفافیت پر مبنی تقسیم کو یقینی بنایا جائے جو بدعنوانی اور حکومتی نظم پر مشتمل کوئی بھی عمل ناقابل برداشت ہوگا بہت ہو چکا اب ماضی کی روایتوں کو ختم کرکے محکمہ خوراک سے کرپشن کا دھبہ صاف کرنا ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گندم کی خریداری حسب ضرورت اور دستیاب گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کار کے مطابق کی جائے تاکہ غیر محفوظ ذخیرہ میں پڑی گندم گل سڑ کر ضائع نہ ہو۔ کابینہ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، نوابزادہ طارق خان مگسی، راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، سردار فیصل خان جمالی، میر عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، مشیر نسیم الرحمن، سردار عبدالرحمن ... مرزئی نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | اتوار 21 اپریل 2024ء بمطابق 12 شوال المکرم 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 110

پولیس شہداء کے لئے 500 ملین کی گرانٹ

بلوچستان کابینہ نے سرکاری سطح پر گندم خریداری کی منظوری دیدی

صوبائی کابینہ کا آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ باردانہ کی بجائے رقم دی جائیگی، کاشتکار نجی مارکیٹ سے خود بیگز خریدیں گے

گندم خریداری میں شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے اراکین اسمبلی پر مشتمل مانیٹرنگ کمیٹی قائم کردی گئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا دوسرا اجلاس ہفتہ کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے

حسب ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق ہوا جبکہ صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا جس سے کاشتکار نجی مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے اجلاس میں سیکرٹری خوراک صالح بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ محکمہ خوراک کے پاس اس وقت 58000 باردانہ دستیاب ہے جبکہ خرید کے لئے ٹینڈر کیا گیا ہے کابینہ نے محکمہ خوراک کو مزید روایتی باردانہ کی خریداری سے روکتے ہوئے ٹینڈر منسوخ کرنے اور مارکیٹ میں دستیاب معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت کی صوبائی کابینہ نے رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری دیتے ہوئے بلوچستان میں گندم کی امدادی قیمت سندھ کے مساوی مقرر کرنے کی منظوری دی یہ فیصلہ قیمتوں میں عدم استحکام کے باعث بلوچستان سے گندم کی اسمگلنگ سندھ کی جانب روکنے کے لئے کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گندم خریداری میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اراکین اسمبلی پر مشتمل مانیٹرنگ کمیٹی قائم کرنے کی منظوری بھی دی جس میں چیف سیکرٹری کی جانب سے نامزد افسران بھی شامل ہوں گے کمیٹی صوبے بھر میں گندم خریداری کے عمل میں شفافیت اور کوتاہیوں کا جائزہ لے گی اجلاس میں طے پایا کہ گندم کی خریداری صرف منظور شدہ مراکز پر پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر بلا امتیاز ہوگی کابینہ نے بلوچستان پولیس کے شہداء کے لئے پانچ سو ملین روپے کی گرانٹ کی منظوری بھی دی کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باردانہ میں کرپشن کی داستانیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہم نے خامیوں پر مبنی نظام کو بہتر کرکے درست ٹریک پر لانا ہے جس کے لئے پوری کابینہ اور ہم سب کا اتفاق رائے سے اقدامات تجویز کرکے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہے کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہوگی تاہم باردانہ جو ہڑپ کیا جانے والا عمل کسی طور برداشت نہیں، ویسا عمل تصور ہوگا جس کی جوابدہی بہرحال ہر سطح پر ہوگی وزیراعلیٰ نے سیکرٹری خوراک کو ہدایت کی کہ وہ اس خریداری سیزن میں تمام منظور شدہ مراکز میں باردانہ کی دستیابی کو یقینی بنائیں باردانہ ان سنٹرز سے باہر نہیں جانا چاہیے شفافیت پر مبنی تقسیم کو یقینی بنایا جائے جانبداری اور منظور نظری پر مشتمل کوئی بھی عمل ناقابل برداشت ہوگا بہت ہو چکا اب ماضی کی بدعنوانیوں کو ختم کرکے محکمہ خوراک سے کرپشن کا دھبہ صاف کرنا ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گندم کی خریداری حسب ضرورت اور دستیاب گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کار کے مطابق کی جائے تاکہ غیر محفوظ ذخیروں میں پڑے گندم گل سڑ کر ضائع نہ ہو جائے کابینہ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، نوابزادہ طارق خان مگسی، راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، سردار فیصل خان جمالی، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، مشیر نسیم الرحمن، سردار غلام رسول عمرانی نے شرکت کی۔

CamScanner

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | اتوار 21 اپریل 2024ء بمطابق 12 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔109

بلوچستان کابینہ نے سرکاری سطح پر گندم خریداری کی منظوری دیدی

صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا

وزیراعلیٰ بلوچستان نے گندم خریداری میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اراکین اسمبلی پر مشتمل مانیٹرنگ کمیٹی قائم کرنے کی منظوری بھی دی

گندم کی خریداری حسب ضرورت اور دستیاب گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کار کے مطابق کی جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا دوسرا اجلاس ہفتہ کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے حسب (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق ہوا جبکہ صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا جس سے کاشتکار مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے اجلاس میں سیکرٹری خوراک صالح بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ محکمہ خوراک کے پاس اسوقت 58000 باردانہ دستیاب ہے جبکہ خرید کے لئے ٹینڈر کیا گیا ہے کابینہ نے محکمہ خوراک کو مزید روایتی باردانہ کی خریداری سے روکتے ہوئے ٹینڈر منسوخ کرنے اور مارکیٹ میں دستیاب معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت کی صوبائی کابینہ نے رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری دیتے ہوئے بلوچستان میں گندم کی امدادی قیمت سندھ کے مساوی مقرر کرنے کی منظوری دی یہ فیصلہ قیمتوں میں عدم استحکام کے باعث بلوچستان سے گندم کی اسمگلنگ سندھ کی جانب روکنے کے لئے کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گندم خریداری میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اراکین اسمبلی پر مشتمل مانیٹرنگ کمیٹی قائم کرنے کی منظوری بھی دی جس میں بیشنل

سیکرٹری کی جانب سے مجوزہ اقدامات کی منظوری دیتے ہوئے کہا کہ صوبے بھر میں گندم خریداری کے عمل میں شفافیت اور کی کوتاہیوں کا جائزہ لے کر عملی اقدامات میں سے پایا کہ گندم کی خریداری صرف منظور شدہ مراکز پر پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر یقینی بنائی جائے کابینہ نے بلوچستان پولیس کے شہداء کے لئے پانچ سو ملین روپے کی گرانٹ کی منظوری بھی دی کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باردانہ میں کرپشن کی داستانیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں ہم نے ضابطوں پر مبنی نظام کو بہتر کرکے درست ٹریک پر لانا ہے جس کے لئے پہلے بیک گئے اور اتفاق اتفاق رائے سے اقدامات تجویز کرکے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے غلطی ہوسکتی ہے جو ہم پالیسی دہرایا جانے والا عمل غلطی نہیں بلکہ جرم تصور ہوگا جس کی جوابدہی ہر حال میں ہوگی وزیراعلیٰ نے سیکرٹری خوراک کو ہدایت کی کہ رواں خریداری سیزن میں تمام منظور شدہ مراکز میں باردانہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے باردانہ ایک سنٹر سے باہر نہیں جانا چاہیے شفافیت پر مبنی تقسیم کو یقینی بنایا جائے جانبداری اور منظور نظری پر مبنی کوئی بھی عمل ناقابل برداشت ہوگا حکومت صوبے سے گندم کی بدعنوانیوں کو ختم کرکے محکمہ خوراک سے کرپشن کا خاتمہ صاف کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گندم کی خریداری حسب ضرورت اور دستیاب گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کار کے مطابق کی جائے تاکہ غیر محفوظ ذخیروں میں پڑی گندم خراب ہونے سے بچ جائے کابینہ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، نوابزادہ طارق مگسی، راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، سردار فیصل خان جمالی، میر محمد عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، مشیر نسیم الرحمن، سردار غلام رسول عمرانی نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 9

بروز اتوار 21 اپریل 2024ء

وزیراعلیٰ بلوچستان نے 13 صوبائی وزراء اور 4 مشیران کو محکموں کے قلمدان تفویض کردیے

میر ظہور احمد بلیدی کو پی اینڈ ڈی، شعیب نوشیروانی کو خزانہ، میر سلیم کھوسو کو کمیونیکیشن اینڈ ورکس، حاجی علی مدد جتک کو زراعت، صادق عمرانی کو ایریگیشن، عبدالرحمان کھیتران کو پی ایچ ای کے قلمدان تفویض

راحیلہ حمید درانی کو تعلیم، سردار فیصل جمالی کو صحت، نور محمد دمڑ کو خوراک، سردار سرفراز ڈومکی کو لوکل گورنمنٹ، بخت کاکڑ کو لائیو اسٹاک، میر ضیاء لانگو کو داخلہ اور میر عاصم کرد گیلو کو محکمہ ریونیو کے قلمدان دیے گئے ہیں

کابینہ میں شامل چار مشیران علی حسن زہری کو محکمہ انڈسٹریز، نسیم الرحمان کو محکمہ ماحولیات، بابا غلام رسول عمرانی کو محکمہ لیبر اور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو محکمہ ویمن ڈویلپمنٹ کے قلمدان تفویض کیے گئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان نے 13 صوبائی وزراء اور 4 مشیران کو ان کے محکموں کے قلمدان تفویض کر دیے۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کو وزیراعلیٰ بلوچستان (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

میر سرفراز احمد بگٹی نے 13 صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی کو محکمہ پی اینڈ ڈی، شعیب نوشیروانی کو محکمہ خزانہ، میر سلیم کھوسو کو محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس، حاجی علی مدد جتک کو محکمہ زراعت، میر صادق عمرانی کو محکمہ ایریگیشن، عبدالرحمان کھیتران کو محکمہ پی ایچ ای، راحیلہ حمید درانی کو محکمہ تعلیم، سردار فیصل جمالی کو محکمہ صحت، نور محمد دمڑ کو محکمہ خوراک، سردار سرفراز ڈومکی کو محکمہ لوکل گورنمنٹ، بخت کاکڑ کو محکمہ لائیو اسٹاک ڈیری ڈویلپمنٹ، میر ضیاء لانگو کو محکمہ داخلہ اور میر عاصم کرد گیلو کو محکمہ ریونیو کے قلمدان دیے گئے ہیں تاہم بلوچستان عوامی پارٹی کے نوابزادہ طارق مگسی کو ابتدائی طور پر قلمدان نہیں دیا گیا۔ بلوچستان کابینہ میں شامل چار مشیران علی حسن زہری کو محکمہ انڈسٹریز، نسیم الرحمان کو محکمہ ماحولیات، بابا غلام رسول عمرانی کو محکمہ لیبر اور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو محکمہ ویمن ڈویلپمنٹ کے قلمدان تفویض کیے گئے ہیں۔ صوبائی کابینہ میں اب بھی ایک مشیر مزید لینے کی گنجائش باقی ہے۔

CamScanner

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Fasei

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 720 QUETTA Sunday April 21, 2024 /Shawwal, 12 1445

Balochistan cabinet approves 500,000 metric tons wheat procurement

APP

QUETTA: The Balochistan cabinet has approved procurement of 500,000 metric tons wheat this year in a bid to ensure the commodity in order to provide relief to the masses and fixed the support price of wheat in Balochistan equal to that of Sindh.

In the meeting chaired by Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti here Saturday, the cabinet has agreed to change the method of procurement of wheat and order to purchase customized modern eco-friendly bags for wheat. The cabinet has decided to stop the purchase of bardrana (begs) at the government level from next year and instructed the Food Department that to pay the amount of bardrana to the farmers instead of purchasing it at government level, which will able the farmers to buy bags from the local market.

In the meeting, Secretary Food Saleh Baloch while giving a briefing, said that currently 58,000 bardranas are available with the Food Department while a tender has been issued to purchase more. The cabinet also directed the Food Department to cancel the tender and purchase standard bags available in the market, preventing it from procuring more traditional begs for wheat.

The provincial cabinet approved the fixing of wheat price which is equal to the price fixed by Sindh government to stop smuggling of wheat from Balochistan to Sindh due to price instability. The Balochistan Chief Minister also approved the establishment of a monitoring committee consisting of members of the assembly to ensure transparency in wheat procurement, which will also include officers nominated by the chief secretary.

The committee will examine the transparency and lack of deficiencies in the wheat procurement process across the province. It was decided in the meeting that procurement of wheat will be done on first come first served basis only at approved centers without any discrimination. The cabinet also approved a grant of Rs 500 million for the martyrs of Balochistan Police.

Addressing the cabinet meeting, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the stories of corruption in Bardrana are not hidden from anyone. He said, "we have to improve the rules-based system and put it on the right track to ensure the implementation of proposed measures in good faith and by collective consensus." He added that a mistake may be made, but a repeated act would not be a mistake but would be consider a deliberate act, for which there would be accountability at all levels.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 APR 2024 Page No. 11

اپنے حلقے سمیت پورے صوبے کی بلاتفریق خدمت کرونگا، شعیب نوشیروانی

خاران کے عوام، پارٹی قیادت اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ کہ انہوں نے مجھے صوبائی وزیر منتخب کیا

خاران (نامہ نگار) صوبائی وزیر خزانہ اور مسلم لیگ ن کے رہنما میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ میں خاران کے عوام، پارٹی قیادت اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کر کے صوبائی وزیر منتخب کیا ہے میں انشاء اللہ اپنے حلقہ خاران سمیت پورے صوبے کی بلاتفریق خدمت کرونگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے حلقے کے دورے کے موقع پر جنگ سے گفتگو میں کیا۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ خاران کے عوام نے مجھے اپنا نمائندہ منتخب کر کے اسمبلی رکن بنایا جبکہ پارٹی کے مرکزی و صوبائی قیادت اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے مجھ پر اعتماد کر کے صوبائی وزیر بنایا ہے میں انشاء اللہ دن رات ایک کر کے خاران سمیت پورے صوبے کی عوام کی خدمت اور ترقی و خوشحالی پر توجہ دونگا، میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا خصوصی عزم رکھتے ہیں ان کی قیادت میں بلوچستان میں ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوگا، میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ہم سب وزراء ایک ٹیم کی شکل میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں صوبے میں پائیدار اور مستقل امن قائم کر کے ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھائیں گے تعلیم، صحت، زراعت، مواصلات، اپ لفٹ سیکٹرز کے شعبوں کو فعال بنائیں گے زمینداروں کے بجلی اور کیسکو سے متعلق مسائل کو بھی انشاء اللہ صوبائی حکومت ترجیحی بنیادوں پر حل کرے گی، میر شعیب نوشیروانی نے کہا بلوچستان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے لوگوں کے مکانات، زرعی فصلات، ٹیوب ویلز سمیت رابطہ سڑکیں، واٹر سپلائی پائپ لائنز بجلی ٹرانسفارمرز اور کھمبے متاثر ہوئے ہیں انشاء اللہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں بارشوں سے متاثرین کی بحالی کے لئے خصوصی اقدامات اٹھایا جائے گا، میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان بھر میں انشاء اللہ میرٹ پر نوجوانوں کو ملازمت ملی کی ملازمتوں میں میرٹ وزیراعلیٰ بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔

سردار کھیتران کی چیف جسٹس بلوچستان کو حلف اٹھانے پر مبارکباد

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے ہفتہ کو ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے کا حلف لینے پر چیف جسٹس ہاشم کاکڑ کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں ان کی نئی شروعات کے لئے انہیں دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ عدلیہ کو آئین کا محافظ قرار دیتے ہوئے وزیر پی اینڈ ڈی نے کہا کہ جمہوریت کو برقرار رکھنے، اظہار رائے کی آزادی کو برقرار رکھنے اور امن کی بحالی میں عدلیہ انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ ہم عدلیہ کا سب سے زیادہ احترام کرتے ہیں اور میں قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور لوگوں کو انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ان کی گراں قدر خدمات کے لئے دلی احترام کا اظہار کرتا ہوں۔

وزیراعلیٰ کی سربراہی میں بلوچستان کی ترقی کیلئے کردار ادا کرینگے، نسیم الرحمان

کوئٹہ کے مسائل سے آگاہ ہیں، عوام کے تعاون سے شہر کی بہتری کیلئے اقدامات کئے جائینگے، مشیر ماحولیات

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمٰن خان نے مشیر مسلم لیگ ن کی مرکزی و صوبائی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی منشور کے مطابق عوام کی خدمت میں مصروف عمل رہتے ہوئے مسلم لیگ ن کو صوبے میں مزید فعال کرنے میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں اہم ذمہ داری سونپی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب مل کر بلوچستان کی محرومیوں کا ازالہ اور بلوچستان کی ترقی کے لئے وزیراعلیٰ کی سربراہی میں ان کے وژن کے مطابق ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ہم سب کا ہے اس کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں شہر کی بہتری اور مسائل کے حل کے لئے شہریوں کے تعاون سے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں گے۔

صوبائی وزراء کو محکمے تفویض، ضیاء لانگو داخلہ، شعیب نوشیروانی وزیر خزانہ ہوگئے

ظہور بلیدی پی اینڈ ڈی، سلیم کھوسہ پی اینڈ ڈی، علی مدد جتک زراعت، صادق عمرانی آبپاشی، نور محمد دمڑ خوراک مقرر

سردار عبدالرحمٰن کھیتران پی ایچ ای، سردار سرفراز ڈومکی بلدیات، فیصل جمالی صحت اور راحیلہ درانی کو تعلیم کا محکمہ مل گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے 13 وزراء اور 4 مشیروں کو محکموں کے قلمدان تفویض کر دیئے گئے۔ ہفتہ کو محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے کیبنٹ سیکشن کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے 13 وزراء اور 4 مشیروں کو محکموں کے قلمدان تفویض کر دیئے۔ میر ظہور احمد بلیدی کو محکمہ پی اینڈ ڈی، شعیب نوشیروانی کو محکمہ خزانہ، میر سلیم کھوسہ کو محکمہ لیبر اینڈ مین پاور، حاجی علی مدد جتک کو محکمہ زراعت، میر صادق عمرانی کو محکمہ اری گیشن، سردار عبدالرحمٰن کھیتران کو محکمہ پی ایچ ای، راحیلہ حمید درانی کو محکمہ تعلیم، سردار فیصل جمالی کو محکمہ صحت، نور محمد دمڑ کو محکمہ خوراک، سردار سرفراز ڈومکی کو محکمہ لوکل گورنمنٹ، بخت کاکڑ کو محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیولپمنٹ، میر ضیاء لانگو کو محکمہ داخلہ اور میر عاصم کرد گیلو کو محکمہ ریونیو کے قلمدان تفویض کئے گئے ہیں جبکہ بلوچستان عوامی پارٹی کے نوابزادہ طارق مگسی کو ابتدائی طور پر قلمدان تفویض نہیں کیا گیا۔ صوبائی کابینہ میں شامل چار مشیروں علی حسن زہری کو محکمہ انڈسٹریز، بابا غلام رسول عمرانی کو محکمہ لیبر، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو محکمہ وومن ڈویلپمنٹ اور نسیم الرحمٰن کو محکمہ ماحولیات کے قلمدان تفویض کئے گئے ہیں۔

بلوچستان سے اسلحے کی اسمگلنگ کا الزام، وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر بابل بھیو کا مستعفی ہونے کا اعلان

ڈبل کیبن گاڑی میری نہیں، جیکب آباد سے پکڑے گئے اسلحہ پر غیر ضروری سیاست، الزام لگا کر ساکھ متاثر کی گئی، صوبائی مشیر

واقعے کے وقت وہ ڈکار پور میں تھا، ملزمان پر دہشتگردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج، عدالت میں پیش، ریمانڈ پر حوالے

کراچی، جیکب آباد (نیوز ڈیسک، نامہ نگار) بلوچستان سے اسلحے کی اسمگلنگ کا الزام، وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر بابل بھیو کا مستعفی ہونے کا اعلان

صوبائی مشیر کا کہنا ہے کہ ڈبل کیبن گاڑی میری نہیں، جیکب آباد سے پکڑے گئے اسلحہ پر غیر ضروری سیاست، الزام لگا کر ساکھ کو متاثر کی گئی، واقعے کے وقت وہ شکار پور میں تھا۔ ملزمان پر دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے شکارپور کی انسداد دہشت گردی عدالت میں پیش کیا گیا عدالت نے 7 ملزمان کو پانچ روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان سے پولیس کی موبائل اور ڈبل کیبن گاڑی سے اسلحے کی اسمگلنگ کے الزام کے بعد وزیراعلیٰ کے مشیر بابل بھیو نے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا ہے، بابل بھیو نے ڈبل کیبن گاڑی کی ملکیت سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز جیکب آباد سے پکڑے گئے اسلحہ پر غیر ضروری سیاست کی گئی، الزام لگا کر ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی، ان کا اس واقعے سے کسی قسم کا کوئی تعلق ہے اور نہ ہی واسطہ، حکومت سندھ واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائے اور ان کا استعفیٰ فوری منظور کر کے انکوائری شروع کی جائے، انہوں نے کہا کہ گاڑی پر ان کے انتخابی اسٹیکر لگنے سے گاڑی ان کی نہیں ہو جاتی جبکہ پولیس اسکارٹ بھی ان کا نہیں، واقعے کے وقت وہ کراچی اور دیا شکار پور میں تھا، سندھ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف علی خورشیدی نے صوبائی وزراء پر ڈاکوؤں کی سرپرستی کا الزام لگا دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ڈاکوؤں کا اسلحہ صوبائی مشیر بابل بھیو کے بیٹے کے ساتھ پکڑا گیا، ڈاکوؤں اور قاتلوں کو سندھ کابینہ میں بیٹھے لوگ پولیس پروٹوکول دیتے ہیں۔ دوسری جانب بلوچستان سے جیکب آباد کے راستے شکار پور اسلحے کی اسمگلنگ کے دوران گرفتار پولیس اے ایس آئی امتیاز علی، سپاہی ثناء اللہ، عطاء اللہ سمیت ذاکر بھیو، افتخار، لاشاری، جمیل بھیو اور رفیق گجر مولاداد تھانے پر دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے شکار پور کی انسداد دہشت گردی عدالت میں پیش کیا گیا عدالت نے 7 ملزمان کو پانچ روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔

مختصر عرصے میں شعبہ تعلیم میں نمایاں تبدیلی محسوس کی جائیگی، راحیلہ درانی

قلمدان چیلنج سمجھ کر قبول کیا، کامیابی کیلئے منزل کا تعین کر کے آگے بڑھنا ہوگا، جنگ سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ تعلیم و تحقیق کے بغیر ترقی ممکن نہیں محنت اور لگن سے ہی اعلیٰ مدارج کا حصول ممکن ہے منزل کا تعین کر کے آگے بڑھنا کامیابی کے حصول کے لئے لازم ہے صوبائی وزیر نے جنگ سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کا قلمدان چیلنج سمجھ کر قبول کیا ہے مختصر عرصے میں شعبہ تعلیم میں نمایاں تبدیلی محسوس کی جائے گی آج ہم جن ممالک کو ترقی یافتہ قرار دیتے ہیں وہاں درحقیقت ترقی کے بعد تعلیم کو فروغ ملا ممالک ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کے لئے مکمل طور پر تعلیم یافتہ ہونے کا انتظار نہیں کرتے بلکہ یہ ترقی ہی ہے جس نے تعلیم کے پھیلاؤ کی ضرورت کو جنم دیا انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ طالب علمی کے دور کی مشقت عملی زندگی کی سرخروئی کا سبب ہے۔ لہٰذا محنت جانی اور جانفشانی سے گھبرانا نہیں چاہیے تحصیل علم کے حوالے سے اوائل دور کے نقش ساری زندگی روشنی کا باعث بنتے ہیں محض ذہانت پر انحصار سربلند نہیں کر سکتی اس کے ساتھ محنت لازم ہے قوم کا مستقبل ان تعلیمی اداروں کے اساتذہ کو اپنے اپنے شعبے میں ماہر ہونا ضروری ہے امید ہے کہ اساتذہ محکمہ تعلیم کے افسران اور دیگر شعبہ تعلیم کی ترقی کیلئے بھرپور ساتھ دیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 APR 2024

Page No. 12

اپنی ذمہ داریاں وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق ادا کرینگے غلام رسول عمرانی

اعتماد کا اظہار کرنے پر پی پی قیادت سمیت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا بھی مشکور ہوں، مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے، صوبائی مشیر لیبر اینڈ مین پاور

نصیر آباد ہمارا شہر یہاں عوام کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ، انہیں حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، پی پی رہنما

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مشیر لیبر اینڈ مین پاور میر سردار بابا غلام رسول عمرانی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی و صوبائی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیادت کی جانب سے ان پر بھرپور اعتماد پر وہ تہہ دل سے مشکور ہیں اور وہ پارٹی کے منشور کے مطابق عوام کی خدمت میں مصروف عمل رہتے ہوئے پارٹی کو صوبے میں مزید فعال کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں اہم ذمہ داریاں سونپی ہے جس سے وہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق عہدہ برآں ہونگے انہوں نے وزیراعلیٰ کی قیادت پر مکمل اعتماد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم سب مل کر بلوچستان کی محرومیوں کا ازالہ کرینگے اور بلوچستان کی ترقی کیلئے وزیراعلیٰ کی سربراہی میں ان کے وژن کے مطابق ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ نصیر آباد ہم سب کا ہے اس کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 APR 2024

Page No. 13

سی پیک، نان سی پیک پراجیکٹس کے سیکورٹی آڈٹس میں خامیاں، خفیہ ایجنسی

سٹینڈنگ کمیٹی لاء اینڈ آرڈر کا اجلاس، پتنگ بازی سامان کی آن لائن خرید و فروخت کیخلاف کریک ڈاؤن کی منظوری

لاہور (آصف محمود بٹ) پنجاب کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے لاء اینڈ آرڈر نے صوبے بھر میں پتنگوں اور ان کے سامان کی آن لائن خرید و فروخت کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی منظوری دے دی، معتبر ذرائع نے "جنگ" کو بتایا کہ فیصلہ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں خفیہ ایجنسی کی سپیشل برانچ کی رپورٹ پر کیا گیا جس میں پتنگوں کی خرید و فروخت میں ملوث لوگوں کے خلاف فوری ایکشن لینے کی سفارش کی گئی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں پنجاب کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے لاء اینڈ آرڈر، بتایا گیا کہ خفیہ ایجنسی کی طرف سے سی پیک اور نان سی پیک پراجیکٹس کے سیکورٹی آڈٹس کئے جس میں کئی خامیاں نظر آئیں جنہیں تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز سے شیئر کیا گیا ہے۔ پنجاب کے دور دراز علاقوں میں پولیس کو سہولتوں کا فقدان انکے جس سینڈ آپریٹنگ بہتر کرنے کی ہدایت کی گئی، کمیٹی کو بتایا گیا کہ ڈی جی خان سیمنٹ کا حال ہی میں سیکورٹی آڈٹ کیا گیا جس میں وہاں سیکورٹی کی تعیناتی اور دیوار کی لمبائی کم ہونے سمیت کئی خامیوں کی نشاندہی کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ خفیہ ایجنسی نے پنجاب کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے لاء اینڈ آرڈر کو درخواست کی کہ متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کریں کہ وہ جنگی بنیادوں پر سیکورٹی کے حوالے سے ان خامیوں کو دور کریں۔ اجلاس میں کمیٹی کو پنجاب کے دور دراز علاقوں میں تعینات پولیس کو سہولتوں کے فقدان ہے اور چونکہ اس وجہ سے سیکورٹی پر سمجھوتہ ہونے کا خطرہ ہے اس لئے پولیس کو ان کی ضرورت کے مطابق سہولیات فراہم کی جائیں۔ ذرائع نے بتایا کہ پنجاب کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے لاء اینڈ آرڈر نے خفیہ ایجنسی کی نشاندہی کے بعد کمشنر اور آر پی او ڈیرہ غازی خان کو جاری احکامات میں ڈی جی خان انتظامیہ سے رابطہ کرکے سیکورٹی کے حوالے سے بتائی گئی تمام خامیوں کو فوری دور کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ کمیٹی نے صوبے بھر میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، سپیشل پیٹرولنگ، کومبنگ آپریشنز، سیکورٹی پروٹوکول میں مزید بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مشکوک سرگرمیوں کی مانیٹرنگ کرکے کسی حملے سے قبل اس کا پتہ لگانے کی ہدایات بھی جاری کیں۔

پاک فوج کا بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن جاری

ریسکیو ٹیمیں تمام علاقوں تک پہنچ گئیں، متاثرہ لوگوں میں کھانے کے پیکیج تقسیم کئے

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاک فوج کی جانب سے بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر ریلیف اور ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ مشکلات کے باوجود پاک فوج کی تعینات ریسکیو ٹیمیں تمام علاقوں تک پہنچ گئیں، کلاک ریسکیو ٹیم نے جھل مگسی اور مراوی گاؤں تک پہنچ کر متاثرہ لوگوں میں کھانے کے پیکیج تقسیم کئے، کرونات ریسکیو ٹیم نے سیاہ کوہ کے قریب واقع گاؤں کے مقامی لوگوں میں کھانے کے پیکیجز تقسیم کئے۔ بیلار اور کلاچی کے راستوں کی فوجی دستوں اور مشینری کے ذریعے فوری مرمت کا کام بھی جاری ہے، تمام گاؤں بالخصوص جھل مگسی اور مراوی میں لوگوں کو ادویات، راشن اور پینے کا پانی مہیا کر دیا گیا ہے اور لوگ اپنے مقامات میں محفوظ ہیں۔ کوسٹل ہائی وے پر موجود مسافروں کو پانی اور خوراک فراہم کی گئی، نوشکی کے نواحی علاقوں انعام بوستان اور ڈاک ایریا سے بھی سیلاب میں پھنسے افراد کو نکالنے کیلئے ایک خصوصی ہیلی کاپٹر نوشکی روانہ کیا گیا، اب تک ہیلی کاپٹر کے ذریعے 150 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات تک منتقل کیا جا چکا ہے۔ 700 خاندانوں میں راشن پیکجز تقسیم کئے گئے ہیں، وشن میں سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، ایف سی کی جانب سے نواحی علاقوں میں پکے ہوئے کھانے کے 300 پیکجز تقسیم کئے گئے، میڈیکل کیمپ لگا کر 800 سے زائد مریضوں کو مفت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ ژوب کے علاقے قمر دین کاریز میں ندی نالوں میں پھنسے 100 سے زائد افراد کو ریسکیو کرکے محفوظ مقامات تک منتقل کیا گیا، مختلف مقامات پر گھر گھر راشن پہنچانے کا عمل بھی جاری ہے۔

اے این ایف نے منشیات کے عادی افراد کیلئے بحالی مرکز قائم کر دیا

45 بستروں پر مشتمل مرکز میں پروفیشنل ڈاکٹرز، ماہر نفسیات، سماجی کارکن اور پیرا میڈیکس تعینات کر دیئے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی نارکوٹکس فورس کوئٹہ بلوچستان نے منشیات کے عادی افراد کے علاج معالجے کیلئے عالمی معیار و جدید سہولتوں سے آراستہ بحالی مرکز قائم کر دیا ہے تفصیلات کے مطابق اے این ایف کا بحالی مرکز ہیلی روڈ، کوئٹہ پر واقع ہے 45 بستروں پر مشتمل منشیات کے عادی افراد کے علاج کیلئے بحالی مرکز کو مکمل طور پر آپریشنل بنا دیا گیا ہے، بحالی مرکز منشیات کے عادی افراد کے لئے معیاری علاج کی سہولیات فراہم کرے گا جس میں نیا قائم کردہ مرکز جدید سہولتوں سے آراستہ ہے۔ پروفیشنل ڈاکٹرز، ماہر نفسیات، سماجی کارکنوں اور پیرا میڈیکس کو بحالی مرکز میں تعینات کیا گیا ہے۔ بحالی مرکز میں منشیات کے عادی افراد کو 45 روز پر محیط مفت علاج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ترجمان اے این ایف کا کہنا ہے کہ منشیات اسمگلنگ کے انسداد کے علاوہ بحالی خدمات کی تکمیل کیلئے بھی پرعزم ہے۔

MASHRIQ QUETTA

65 سال عمر کی حد ختم، 20 لاکھ تنخواہ پر نئی تعیناتیوں کی راہ ہموار، وفاقی کابینہ نے منظوری دیدی

پی ٹی آئی حکومت کی پروفیشنل پے سکیل پالیسی 2019 میں ترامیم، وفاقی کابینہ سے سرکولیشن کے ذریعے سمری کی منظوری لی گئی

وفاقی وزارتوں، ڈویژنز کی استعداد کار بڑھانے کا فیصلہ، باصلاحیت پیشہ ور افراد، تکنیکی ماہرین، کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کی جائیں گی، ذرائع

اسلام آباد (رپورٹ) وفاقی کابینہ نے اہم تعیناتیوں میں 65 سال تک عمر کی حد ختم کر دی ماہانہ 20 لاکھ روپے تک کی تنخواہ پر نئی تعیناتیوں کی راہ ہموار ہو گئی، ذرائع کے مطابق وفاقی کابینہ نے تعیناتیوں میں پی ٹی آئی دور حکومت کی پالیسی میں ترامیم کرتے ہوئے اہم تعیناتیوں میں 65 سال تک عمر کی حد ختم کر دی، ترامیم کیلئے وفاقی کابینہ سے سرکولیشن کے ذریعے سمری کی منظوری لی گئی، کابینہ نے پروفیشنل ...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

پروفیشنل پے سکیل پالیسی 2019 میں ترامیم کی منظوری دی، تعیناتیوں کیلئے 65 سال تک عمر کی شرط ختم کر دی گئی، پروفیشنل پے سکیل کے تحت تعیناتیوں کیلئے عمر کی بالائی حد نہیں ہوگی، 65 سال کے بعد تعیناتی اور موجودہ تعیناتی میں 65 سال کے بعد توسیع ہو سکے گی، ذرائع کے مطابق ملک میں نئے ٹیلنٹ کے فروغ کیلئے 2019 کی پالیسی میں ترامیم ضروری تھیں، وفاقی حکومت نے وفاقی وزارتوں، ڈویژنز کی استعداد کار بڑھانے کا فیصلہ کر لیا، ترامیم کے ذریعے باصلاحیت پیشہ ور افراد، تکنیکی ماہرین، کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کی جائیں گی، وفاقی حکومت عالمی معیار کا ٹیلنٹ پول بنانے پر کام کر رہی ہے، وفاقی وزارتوں اور ڈویژنز میں گورننس کے نظام میں جدت لا کر مزید مؤثر بنایا جائیگا۔

مجسٹریٹ سریاب کی گرانفروشوں کے خلاف کارروائی

2 دکاندار گرفتار، 2 کو جرمانہ جبکہ 4 دکانداروں کو تحت وارننگ جاری کی گئی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے خصوصی ہدایات کے مطابق مجسٹریٹ سب ڈویژن سریاب ندیم اکرم نے بریا ہوٹل اور موسیٰ کالونی میں گرانفروشوں کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران 42 دکانوں کا دورہ کیا، دکانوں پر قیمتوں کا جائزہ لیا۔ سرکاری نرخنامے کے خلاف ورزی کرنے پر 2 دکانداروں کو گرفتار کر لیا 2 دکانداروں کو جرمانے جبکہ 4 دکانداروں کو سخت وارننگ جاری کیے۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے ہدایات کے مطابق مجسٹریٹ ...... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

غلام حسین نے کمرانی روڈ اور بینک کالونی میں پرائس کنٹرول کے تحت کارروائی کی اس دوران 35 دکانوں کا دورہ کیا جس میں بیف شاپ مٹن شاپ چکن شاپ اور تندور شامل تھے۔ سرکاری نرخنامے کے خلاف ورزی کرنے پر 3 دکانداروں کو جرمانے کیے جبکہ 15 دکانداروں کو وارننگ جاری کیے۔

بلوچستان کے چند اضلاع میں آج سے 2 روز تک موبائل سروس معطل رہے گی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے چند اضلاع میں آج بروز اتوار کو 2 روز موبائل سروس معطل رہے گی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے مطابق ...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

ضمنی انتخابات میں بلوچستان کے چند اضلاع میں سروس عارضی طور پر معطل ہوگی۔ پی ٹی اے نے بتایا کہ موبائل فون سروس وزارت داخلہ کی ہدایات کی روشنی میں معطل ہوگی بلوچستان کے چند اضلاع میں موبائل سروس 21، 22 اپریل کو عارضی طور پر معطل رہے گی پی ٹی اے نے بتایا کہ فیصلہ انتخابی عمل کو بلا تعطل، شفاف انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 APR 2024 Page No. 14

بلوچستان سمیت ملک بھر میں قومی و صوبائی اسمبلیوں کی 21 نشستوں پر ضمنی انتخابات آج ہوں گے

تمام تیاریاں مکمل کر لی گئیں، پولنگ صبح 8 سے شام 5 بجے تک ہو گی، ریٹرننگ، پریذائیڈنگ افسروں کو فرسٹ کلاس مجسٹریٹس کے مساوی اختیارات تفویض

مجموعی طور پر 237 امیدوار میدان میں، کانٹے کا مقابلہ متوقع، وفاقی حکومت نے سول آرمڈ فورسز اور پاک آرمی کے دستے تعینات کرنے کی منظوری دے دی

[illegible]

اسلام آباد، کوئٹہ، لاہور، کراچی، پشاور (نیوز رپورٹ) وصوبائی اسمبلیوں کی 21 نشستوں پر ضمنی انتخابات آج ہوں گے، تمام تیاریاں مکمل کر لی گئیں۔ 23 خالی نشستوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات میں مجموعی طور پر 237 امیدوار میدان میں ہیں، کانٹے کا مقابلہ متوقع ہے، ووٹنگ کا عمل صبح 8 سے شام 5 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہے گا، الیکشن کمیشن نے ریٹرننگ، پریذائیڈنگ افسروں کو......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

فرسٹ کلاس مجسٹریٹس کے مساوی اختیارات دے دیے، الیکشن کمیشن کے مطابق قومی اسمبلی 6، پنجاب اسمبلی 12، خیبر پختونخوا اسمبلی 2، سندھ اسمبلی ایک، بلوچستان اسمبلی کی 2 نشستوں پر ضمنی انتخابات ہوں گے، دریں اثنا وفاقی حکومت نے ضمنی انتخابات میں سول آرمڈ فورسز اور پاک آرمی کے دستے تعینات کرنے کی منظوری دے دی، وفاقی حکومت کی جانب سے منظوری کے بعد وزارت داخلہ نے احکامات جاری کر دیے، اعلامیے کے مطابق سول آرمڈ فورسز اور پاکستان آرمی کے دستے کوئیک رسپانس فورس کے طور پر استعمال ہوں گے

بلوچستان ضمنی انتخابات، الیکشن مانیٹرنگ اینڈ کنٹرول سنٹر قائم

[illegible]

[illegible] الیکشن کمیشن

[illegible] الیکشن کنٹرول [illegible] بلوچستان سے ضمنی انتخابات [illegible] عوام الناس کی سہولت کے لیے الیکشن مانیٹرنگ اینڈ کنٹرول سنٹر (PEMCC) قائم کر دیا ہے، الیکشن کمیشن کے اعلامیہ کے مطابق اس سنٹر میں عوام الناس کو الیکشن کے حوالے سے رابطہ کرنے اور اپنی شکایات درج کرانے کی سہولت ہو گی۔ ان کے شکایات کے ... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

بروقت ازالہ کے لیے فوری طور پر کارروائی کی جائے گی اور اس مقصد کے لیے سینٹر میں تربیت یافتہ عملہ تعینات کر دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے عوام کی شکایات کے اندراج اور ان کے فوری حل کے لیے 4 سطحوں پر کنٹرول سنٹر قائم کیے ہیں جس میں الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد کے علاوہ صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں۔

ملک بھر میں بارشوں سے 98 ہلاکتیں 89 زخمی
این ڈی ایم اے کی رپورٹ جاری

بلوچستان میں 15 اموات 10 افراد زخمی 80 گھر تباہ ہوئے ہیں، بلوچستان میں برسات کا سلسلہ تو رک گیا لیکن معمولات زندگی اب بھی بحال نہ ہو سکے

بارشوں اور سیلابی ریلوں سے زخمی ہونے والوں میں بلوچستان کے 10، خیبر پختونخوا میں 60، پنجاب میں 8 جبکہ آزاد جموں و کشمیر میں 11 افراد شامل ہیں

تباہ ہونے والے گھروں کی تعداد 536، بلوچستان میں 80، خیبر پختونخوا میں 436 جبکہ آزاد جموں کشمیر میں 20 گھر تباہ ہوئے، این ڈی ایم اے کی رپورٹ

[illegible] بارشوں سے 98 [illegible] 89 [illegible] 536 [illegible] حالیہ بارشوں کے نقصانات کے اعداد و شمار جاری کر دیے۔ جاری اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ حالیہ بارشوں کے نتیجے میں ملک بھر میں اب تک 98 [illegible] ہوئیں، بلوچستان میں 15، خیبر پختونخوا میں 46، پنجاب میں 26، آزاد جموں کشمیر میں 11 اموات ہوئیں۔ حالیہ برساتوں کے نتیجے میں 89 افراد زخمی بھی ہوئے، جن میں بلوچستان میں 10، خیبر پختونخوا میں 60، پنجاب میں 8 جبکہ آزاد جموں و کشمیر میں 11 افراد شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مکمل طور پر تباہ ہونے والے گھروں کی تعداد 536 ہے، جن میں بلوچستان میں 80، خیبر پختونخوا میں 436 جبکہ آزاد جموں کشمیر میں 20 گھر تباہ ہوئے جبکہ 2725 گھروں کو حالیہ بارشوں میں جزوی نقصان پہنچا۔ خیال رہے کہ خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں بارش جاری ہے، تلاش مشنی خان ندی میں سیلابی ریلے کے باعث جمرگرہ چکدرہ شاہراہ پر ٹریفک معطل ہے جبکہ مہمند کے گرد و نواح میں موسلا دھار بارش کے باعث متعدد مکانات منہدم ہو گئے۔ بلوچستان میں برسات کا سلسلہ تو رک گیا لیکن معمولات زندگی اب بھی بحال نہ ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 21 APR 2024 Page No. 15

پاک آرمی ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کا ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری

لوگوں کو محفوظ مقام پر منتقل، ڈاک و ادام بوستان کے 20 سے زائد دیہات کے لوگوں کو ریلیف پہنچایا جارہا ہے

زمینی رابطہ منقطع، پاک آرمی اور فرنٹیئر کور نے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن شروع کر دیا گیا ہے

نوشکی (نامہ نگار) پاک آرمی ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کا ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری سیلاب میں پھنسے لوگوں کو محفوظ مقام پر منتقل اور ریلیف دیا جارہا ہے ضلع نوشکی کے علاقہ یونین کونسل ڈاک جیسی جاہ میں سیلاب کے باعث شہر سے زمینی رابطہ منقطع ہونے کے بعد ہفتے کے روز پاک آرمی فرنٹیئر کور اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن شروع کر دیا گیا ہے سیلاب میں پھنسے افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا جارہا ہے اور ڈاک و ادام بوستان کے 20 سے زائد دیہات کے لوگوں کو ریلیف پہنچایا جارہا ہے کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا کرنل افضال، ونگ 110 ونگ کے کمانڈر کرنل عزیر عارف، نائب صوبیدار محمد آصف سول انتظامیہ کے واجد فرمان علی مینگل یونین کونسل چیئرمین میر آزاد خان مینگل قبائلی رہنما میر منظور مینگل آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 APR 2024

Page No. 17

حالیہ الیکشن میں 2018 سے بھی بڑی دھاندلی ہوئی، جعلی حکومت کو چلنے نہیں دینگے، مولانا فضل الرحمن

بزدلی کی سیاست پر لعنت، ملک قائم رکھنے میں جمعیت کا کردار اہم، آئین اور اسمبلیوں کو جوتے تلے روندنے والوں کے سامنے پہاڑ کی طرح کھڑے رہینگے

دھاندلی کے خلاف بلوچستان کی سرزمین سے اٹھنے والی تحریک پورے ملک میں جائے گی، ہمیں بتایا جائے اسمبلیاں کتنے میں خریدی گئیں، پشین میں جلسے سے خطاب

کوئٹہ/پشین (این این آئی/نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ہم نے 2018 کے انتخابات میں دھاندلی کے خلاف تحریک چلائی لیکن 2024 میں اس سے بڑی دھاندلی ہوئی ہے دھاندلی کے خلاف بلوچستان کی سرزمین سے تحریک اٹھی ہے، یہ پوری ملک میں جائے گی، ہم اس تحریک سے جعلی حکومت کو چلنے نہیں دیں گے، ہمیں بتایا جائے کہ اسمبلیاں کتنے میں

نیشنل پارٹی بلوچ قوم کی آواز بلند کرتی رہے گی، رحمت صالح

انتظامیہ نے پنجگور کو مسلح گروپوں کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے، اجلاس سے خطاب

پنجگور (نامہ نگار) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر میر رحمت صالح بلوچ، ضلعی صدر حاجی محمد ایوب بلوچ شہباز طارق بلوچ حاجی صالح محمد بلوچ علاؤالدین ایڈووکیٹ واجہ صدیق بلوچ کامریڈ مجیب بلوچ میجر غلام جان بلوچ علاؤالدین میروانی کامریڈ ناصر بلوچ ندیم بلوچ قاضی رحیم جان بلوچ اسرار اکرام محمد حسنی اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ نظریاتی جماعت کی حیثیت سے نیشنل پارٹی کے فیصلے اور رائے قومی مفادات اور سیاسی حالات کو مدنظر رکھ کر کیے جاتے ہیں ہماری سیاست روایتی نہیں بلکہ اجتماعی اور قومی مفادات کیلئے ہے الیکشن میں پارٹی ناکام نہیں ہوئی آج بھی عوام ہمارے ساتھ ہیں 2024ء کے الیکشن فارم 47 دھاندلی زدہ تھے جس کے پاس زیادہ بولی لگائی اسے کامیاب کرایا گیا جو کسی صورت قبول نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی ضلع پنجگور کے زیر اہتمام ورکنگ باڈی کے اجلاس بیاد کامریڈ بابو گل جان بلوچ اور ظفر بلوچ سے خطاب میں کیا ضلعی صدر حاجی محمد ایوب بلوچ مہمان خاص صوبائی صدر ایم پی اے میر رحمت صالح بلوچ تھے اجلاس میں شہباز طارق بلوچ حاجی صالح بلوچ علاؤالدین ایڈووکیٹ چیئرمین شعیب جان بلوچ میجر غلام جان بلوچ محمد صدیق بلوچ اسرار اکرم محمد حسنی سمیت عہدیدار اور کارکن بڑی تعداد میں موجود تھے رحمت بلوچ نے ضلعی و تحصیل کابینہ سے حلف لیا اس سے قبل مرحوم کامریڈ گل جان بلوچ بابو ظفر بلوچ سمیت دیگر سیاسی کارکنوں کی ناگہانی اموات پر تعزیتی ریفرنس ہوا جس پر ان کی جدوجہد اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اس موقع پر حاجی محمد اکبر بلوچ کی قیادت میں 27 رکنی کمیٹی تشکیل دی جو جماعت کی فعالیت، عوام اور لوگوں کے مسائل کے حل کیلئے رابطے کرے گی مقررین نے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچ قوم کی آواز اور اپوزیشن کا کردار ادا کرتا رہے گی انہوں نے پنجگور میں امن وامان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ اور پولیس پنجگور کے امن وامان کو کنٹرول رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے پنجگور میں کوئی بھی شخص محفوظ نہیں پنجگور کو مسلح جتھوں، چوروں اور ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا جو کسی صورت قبول نہیں۔

صوبے کے حالات آج بھی وہی، نجات کیلئے متحدہ جدوجہد ضروری، سیاسی/سماجی رہنما

مقتدر قوتیں سلگتے ایشوز کو مزید بڑھاوا دے رہی ہیں، سیاست کو کاروبار بنا لیا گیا، تعزیتی ریفرنس میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی و سماجی رہنماؤں، پشتون ادیبوں و دانشوروں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں معاشی اور اقتصادی لوٹ مار کے ساتھ ساتھ سیاسی لوٹ مار بھی جاری ہے، جعلی قیادت کو عوام اور صوبے پر مسلط کیا جا رہا ہے ڈھونڈ ڈھونڈ کر لوگوں کو اسمبلی تک پہنچایا گیا، صوبے کے حالات آج بھی وہی ہیں جو پچاس سال قبل تھے آج مشترکہ جدوجہد کی ضرورت ہے، نیپ طرز کے وسیع اتحاد اور جدوجہد سے ہی مسائل حل ہوں گے سیاست عوام کی خدمت کا نام ہے مگر افسوس و مقام ہے کہ آج سیاست کو کاروبار بنا لیا گیا ہے، مقتدر قوتیں سلگتے ایشوز کو مزید بڑھاوا دے رہی ہیں، ملک عبدالصادق کاسی کا شمار صرف ہمارے صوبے بلکہ ملکی سطح کے اہم سیاسی رہنماؤں میں ہوتا ہے جنہوں نے مراعات، کرسی اور اقتدار کی دوڑ سے ہٹ کر جدوجہد کا راستہ چنا اور زندگی بھر قومی فکر و فلسفے پر پوری سچائی اور دیانتداری کے ساتھ قائم رہے۔ یہ بات عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ڈاکٹر عنایت اللہ خان، بلوچستان گرینڈ الائنس کے سربراہ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، صادق شہید کے صاحبزادے ذاکر حسین کاسی، پشتو ادبی غورزنگ کے صدر پروفیسر آغا زاہد، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر اسراراللہ خان ترین، قوم پرست رہنما اورنگزیب کاسی ایڈووکیٹ، پشتو ڈیپارٹمنٹ جامعہ بلوچستان کے سربراہ ڈاکٹر برکت شاہ کاکڑ، ڈاکٹر سلیم کرد، ملک عبدالمجید کاکڑ، سردار رشید خان ناصر، ڈاکٹر کلیم اللہ کاکڑ، امان اللہ ناصر، پشتونخوا نیپ کے صوبائی رہنما نصیر خوشحال کاسی، ڈاکٹر صادق ژڑک و دیگر نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پشتو ادبی غورزنگ کے زیر اہتمام صادق شہید کی 52 ویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ اس موقع پر مختلف سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ مقررین نے صادق شہید کو ان کی بے مثال قومی، سیاسی اور سماجی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کی سیاست میں نظریات کی جگہ مراعات نے لے لی ہے اور قوم و وطن کی خدمت کی جگہ ذات، خاندان اور قبیلہ آ گیا ہے۔ مقررین نے بلوچ پشتون اتحاد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صادق شہید عملی سیاست میں آئے تو ملک میں آمرانہ اور جمہوری قوتوں کا ٹکراؤ شروع ہو چکا تھا نیشنل عوامی پارٹی مضبوط اپوزیشن کے طور پر اپنا لوہا منوا رہی تھی، ملک صادق کاسی چاہتے تو پرتعیش زندگی بسر کر سکتے تھے مگر انہوں نے مراعات، کرسی اور اقتدار کے حصول کی بجائے عوام کی خدمت کو اپنا شعار بنایا۔ صادق شہید باچا خان بابا کی جدوجہد سے بہت زیادہ متاثر تھے اور خان شہید کے ساتھ ان کے قریبی تعلقات تھے جبکہ خان عبدالولی خان، سردار عطاء اللہ مینگل، نواب خیر بخش مری، اجمل خٹک اور اس وقت کے دیگر اہم سیاسی رہنماؤں کے ساتھ سیاسی جدوجہد میں پیش پیش رہے اور اس کی پاداش میں کئی مصائب کا بھی سامنا کیا۔ عوام کے سیاسی شعور و آگاہی کے لئے صادق شہید نے نیشنل عوامی پارٹی کے پلیٹ فارم سے جو جدوجہد کی وہ ناقابل فراموش ہے موجودہ حالات اور مسائل ایک بار پھر نیپ طرز کے وسیع اتحاد اور جدوجہد کے متقاضی ہیں، ان حالات میں قوم پرست جماعتوں اور بائیں بازو کی ترقی پسند سیاسی قوتوں پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ مقررین نے کہا کہ ایک منصوبے کے تحت پشتون، بلوچ عوام کو ان کے جائز حقوق سے محروم رکھ کر دیوار سے لگایا گیا ہے صوبے میں آج بھی وہی حالات ہیں جو پچاس سال قبل تھے، بلوچستان میں روایتی معاشی لوٹ مار کے ساتھ ساتھ سیاسی لوٹ مار بھی جاری ہے وقت آ گیا ہے کہ سیاسی کارکن اور قیادت دونوں اپنے اپنے گریبانوں میں جھانکیں اور اپنا احتساب کریں۔ ہر طرح کے وسائل اور افرادی قوت کے باوجود سیاسی پارٹیاں انہدام اور شکست و ریخت سے دوچار ہیں اور ہر گزرتے دن کے ساتھ سیاست متنازعہ بنتی جا رہی ہے یہ صادق شہید اور دیگر مخلص کارکنوں کی جدوجہد، خدمت اور قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ لوگ اپنے حقوق سے آگاہ ہو چکے ہیں اور حق کا پرچم بلند کئے ہوئے ہیں۔ صادق کاسی ملک میں موجود تمام اکائیوں کو یکساں حقوق کی فراہمی، جمہوریت کے فروغ، پشتون بلوچ اتحاد، تمام قومیتوں کی مشترکہ جدوجہد کے حامی تھے، ہمیں آج ایک بار پھر صادق کاسی اور ان کے رفقاء کے نقش قدم پر چلنے کی ضرورت ہے۔

اکابرین کی سیاسی زندگی کھلی کتاب کی مانند ہے، بی این پی

ترقی و خوشحالی کیلئے تعصب اور نسل پرستی جیسی منفی سوچ کا خاتمہ کیا، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ پی بی 20 وڈھ کے عوام میر جہانزیب مینگل کو کامیاب کر کے سردار اختر جان مینگل کے ہاتھ مضبوط کریں گے راجشون سردار عطاء اللہ خان مینگل، سردار اختر مینگل و دیگر اکابرین کی سیاسی زندگی کھلی کتاب کی مانند ہے جنہوں نے غیر متزلزل انداز میں بلوچستان اور صوبے عوام کے حقوق کا دفاع کیا سردار اختر مینگل کی قیادت میں پارٹی نے تمام اقوام کو شیر و شکر کرنے میں کسی قربانی سے دریغ نہ کرتے ہوئے تعصب، نسل پرستی جیسی منفی سوچ کا خاتمہ کیا تا کہ متحد ہو کر بلوچستان کی حقیقی ترقی اور خوشحالی کی جدوجہد کو یقینی بنا سکیں۔

CamScanner

بی این پی کے مطالبات تسلیم، خضدار میں سردار اختر مینگل اور کارکنوں نے دھرنا ختم کر دیا

بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل اور کارکنوں نے ہفتے کی اعلیٰ الصبح مطالبات تسلیم ہونے پر دھرنا ختم کردیا

رات دو بجے مذاکرات میں طے پایا کہ جن پر الزامات ہیں ان آفیسرز یا انتخابی عملے پر اعتراض ہے ان کو تبدیل کر دیا جائے گا

خضدار (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے ہفتے کی اعلیٰ الصبح مطالبات تسلیم .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

ہونے پر دھرنا ختم کردیا، جب کہ دیگر مقامات سے قومی شاہراہ پر بھی احتجاج ختم۔ بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے جمعہ کی شام سے ہفتے کی اعلیٰ الصبح تک خضدار میں ڈی آر او آفس کے سامنے مبینہ طور پر جانبدار انتخابی عملہ تعیناتی کے خلاف دھرنا دے رکھا تھا جب کہ ان کے کارکن قومی شاہراہ کو مختلف مقامات سے بند کردیا تھا۔ سردار اختر مینگل کے ہمراہ ان کے مرکزی قیادت بشمول خواتین کے بھی دھرنے میں شامل تھے جب کہ سینکڑوں کارکن اس دھرنے میں شریک تھے۔ سردار اختر مینگل سے کمشنر ہاؤس خضدار میں کمشنر قلات ڈویژن کی سربراہی میں مذاکرات کیے گئے جو کہ ناکام رہے اور اس کے بعد ایک بار پھر سردار اختر مینگل اپنے کارکنوں کے درمیان آکر بیٹھ گئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 21 APR 2024 Page No. 19

کوئٹہ: قصاب کے قتل کا ایک سال پرانا معمہ حل

MASHRIQ QUETTA

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 APR 2024 Page No. 20

مسائل کے حل کیلئے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا دینگے — جوائنٹ ایکشن کمیٹی

اہم تعلیمی ادارے کے اساتذہ کرام، آفیسران اور ملازمین کو تنخواہوں اور پنشن سے محروم رکھنا قابل مذمت فعل ہے، ڈاکٹر کلیم اللہ

کل جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ سریاب روڈ سے باچا خان چوک تک لانگ مارچ کرنے کی [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، شاہ علی بگٹی، نذیر احمد لہڑی اور دیگر نے آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے یکم مئی 2024 یونیورسٹی آف بلوچستان اور دیگر یونیورسٹیز کے ملازمین، آفیسران اور اساتذہ کرام کو تنخواہوں اور پنشن کی عدم ادائیگی کے خلاف جاری احتجاجی تحریک ......

بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

میں اظہار یکجہتی کیلئے جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ساتھ مل کر جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ پر احتجاجی کیمپ میں احتجاجی جلسہ منعقد کریگی۔ بیان میں کہا گیا کہ جہاں تک بلوچستان میں مختلف شعبہ جات میں کام کرنے والے مزدور انتہائی کسمپرسی اور بنیادی سہولیات کے بغیر زندگی گزار رہے ہیں وہاں جامعہ بلوچستان جیسے اہم تعلیمی ادارے کے اساتذہ کرام، آفیسران اور ملازمین کو کئی کئی مہینے تنخواہوں اور پنشن سے محروم رکھنا انتہائی قابل مذمت فعل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان بروز سوموار 22 اپریل کو جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ سریاب روڈ سے باچا خان چوک تک لانگ مارچ کریگی اور وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا دیگی۔

کوئٹہ میٹروپولیٹن کے فنڈز پی ڈی ایم اے کے حوالے کرنا سراسر ناانصافی ہے — بلوچستان لیبر فیڈریشن

خود مختار اتھارٹی کے کروڑوں روپے پی ڈی ایم اے کو دینے کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے، خان زمان، حاجی بشیر احمد

42 کروڑ پی ڈی ایم اے کو دینا لوٹ مار، اتھارٹی غریب ملازمین اور کنٹریکٹ مزدوروں کے حق پر شب خون مارنے کے [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ایک خود مختار ادارہ ہے جو محدود وسائل میں شہر کی صفائی کے حوالے سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے اس اقدام کو پی ڈی ایم اے کے حوالے کرنے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے 42 کروڑ روپے کے فنڈز پی ڈی ایم اے کو دینا لوٹ مار اتھارٹی، غریب ملازمین اور کنٹریکٹ مزدوروں کے حق پر شب خون مارنے کے سوا کچھ نہیں اس بلاجواز اقدام اور فیصلوں سے ادارہ مزید تباہ ہوگا ان خیالات کا اظہار بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنماؤں خان زمان، حاجی بشیر احمد، حاجی عبدالعزیز، شاہ علی، قاسم خان کاکڑ نے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ خود مختار اتھارٹی کے کروڑوں روپے پی ڈی ایم اے کو دینے کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو پا رہے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے اپنے ادارے مشینری اور محدود فنڈز ہیں جس سے شہر کی صفائی کرو الفاظ اور اب ملازمین لاکھوں کا انتظام کیا جا رہا ہے بلکہ آج بھی ہمارے ملازمین مزدور تنخواہوں پنشن میڈیکل بلز کے حصول کیلئے ہر ماہ احتجاج کرتے ہیں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے درجنوں ملازمین ریٹائرڈ ہو چکے ہیں انہیں دو تین سال سے گریجویٹی کے واجبات ادا نہیں کیے گئے مگر اس کے باوجود بھی ملازمین مزدور دلجمعی سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں ماضی میں بھی کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے فنڈز کو ہتھیانے کیلئے ٹھیکیداروں اور جعلی فرموں کی آڑ میں کروڑوں روپے ہڑپ کئے گئے اب بھی نتیجہ یہی نکلے گا انہوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ

INTEKHAB QUETTA

مغویوں کی عدم بازیابی، 26 اپریل سے کول مائنز میں کام بند کرنے کا اعلان

مغوی کانکنوں کی عدم بازیابی کے صورت میں دکی، لورالائی، قلعہ سیف اللہ اور دیگر شہروں میں احتجاجی مظاہرے کئے جائینگے

سیاسی جماعتیں، قبائلی عمائدین، علماء کرام، کول مائنز اونرز ایسوسی ایشن، کول سپلائرز ایسوسی ایشن و دیگر کو بھی اعتماد میں لیا جائیگا، پیر محمد کاکڑ

دکی (نامہ نگار) پاکستان ورکرز فیڈریشن ضلع دکی کا اجلاس میونسپل کمیٹی میں پاکستان ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری پیر محمد کاکڑ کے صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی رہنماء حاجی علی محمد ترین، عزیز احمد سارنگزئی نعمت اللہ خان پاکستان ورکرز فیڈریشن کے ضلع دکی کے صدر شیر محمد کاکڑ جنرل سیکرٹری مولوی محمد شاہ دکی کول مائنز کے ورکرز اور ٹھیکیداران قبائلی عمائدین اور علماء کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں 23 مارچ کو اغواء ہونے والے 9 مغوی کول مائنز مزدوروں کے سلسلے میں کی عدم بازیابی پر شدید تشویش اظہار کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مغوی کانکنوں کی عدم بازیابی کے صورت میں بروز جمعہ دکی، لورالائی قلعہ سیف اللہ اور دیگر شہروں میں احتجاجی مظاہرے کئے جائینگے اور بروز جمعہ سے دکی کول مائنز میں مکمل کام بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس سلسلے میں اجلاس میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ضلعی صدر شیر محمد کاکڑ کے قیادت میں کمیٹی دکی کے تمام سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین، علماء کرام، کول مائنز اونرز ایسوسی ایشن، کول سپلائرز ایسوسی ایشن، کمیشن ایجنٹ ایسوسی ایشن اور ٹرک ایسوسی ایشن، اور کوئلے کے کاروبار سے منسلک تمام تر لوگوں سے ملاقات کریگی اجلاس میں ضلعی عہدیداروں پر مشتمل مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی جو مائنز ورکرز اور ٹھیکیداران سے ملاقات کرے گے اور جمعہ کے احتجاجی مظاہرے اور ہڑتال میں شرکت کی دعوت دینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 APR 2024 Page No. 20

جوائنٹ ایکشن کمیٹی

مسائل کے حل کیلئے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا دینگے

اہم تعلیمی ادارے کے اساتذہ کرام، آفیسران اور ملازمین کو تنخواہوں اور پنشنز سے محروم رکھنا قابل مذمت فعل ہے، ڈاکٹر کلیم اللہ

[illegible] جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ سریاب روڈ سے باچا خان چوک تک لانگ مارچ کرنے کی دھمکی [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، شاہ علی بگٹی، نذیر احمد لہڑی اور دیگر نے آل پاکستان ایمپلائز، فیڈریشن اور پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے یکم مئی 2024 یونیورسٹی آف بلوچستان اور دیگر یونیورسٹیز کے ملازمین، آفیسران اور اساتذہ کرام کو بروقت تنخواہوں اور پنشن کی عدم ادائیگی کے خلاف جاری احتجاجی تحریک .... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

میں اظہار یکجہتی کیلئے جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ساتھ مل کر جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ پر احتجاجی کیمپ میں احتجاجی جلسہ منعقد کرینگے۔ بیان میں کہا گیا کہ جہاں تک ہم جانتے ہیں کہ بلوچستان میں مختلف شعبہ جات میں کام کرنے والے مزدور انتہائی کسمپرسی اور بنیادی سہولیات کے بغیر زندگی گزار رہے ہیں وہاں جامعہ بلوچستان جیسے اہم تعلیمی ادارے کے اساتذہ کرام، آفیسران اور ملازمین کو کئی کئی ماہ تک تنخواہوں اور پنشن سے محروم رکھنا انتہائی قابل مذمت فعل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان بروز منگل 22 اپریل کو جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ سریاب روڈ سے باچا خان چوک تک لانگ مارچ کریگی اور وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا دیگی۔

بلوچستان لیبر فیڈریشن

کوئٹہ میٹروپولیٹن کے فنڈز پی ڈی ایم اے کے حوالے کرنا سراسر ناانصافی ہے

خود مختار اتھارٹی کے کروڑوں روپے پی ڈی ایم اے کو دینے کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے، خان زمان، حاجی بشیر احمد

42 کروڑ پی ڈی ایم اے کو دینا لوٹ مار، اتحادی غریب ملازمین اور کنٹریکٹ مزدوروں کے حق پر شب خون مارنے کے مترادف ہے [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ایک خود مختار ادارہ ہے جو محدود وسائل میں شہر کی صفائی کے حوالے سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے اس اقدام کو پی ڈی ایم اے کے حوالے کرنے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے 42 کروڑ روپے کے فنڈز پی ڈی ایم اے کو دینا لوٹ مار اتحادی، غریب ملازمین اور کنٹریکٹ مزدوروں کے حق پر شب خون مارنے کے سوا کچھ نہیں اس بلاجواز اقدام اور فیصلوں سے ادارہ مزید تباہ ہوگا ان خیالات کا اظہار بلوچستان لیبر فیڈریشن کے عہدیداران خان زمان، حاجی بشیر احمد، حاجی عبدالعزیز شاہوانی، قاسم خان کاکڑ نے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ خود مختار اتھارٹی کے کروڑوں روپے پی ڈی ایم اے کو دینے کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو پا رہے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے اپنے ادارے مشینری اور محدود فنڈز ہیں جس سے شہر کی صفائی، گھروں اور دفاتر سے کچرا اٹھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے بلکہ آج بھی ہمارے ملازمین مزدور اور کنٹریکٹ پنشن میڈیکل بلز کے حصول کیلئے سراپا احتجاج کرتے ہیں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے درجنوں ملازمین ریٹائرڈ ہو چکے ہیں انہیں دو تین سال سے گریجویٹی کے واجبات ادا نہیں کیے گئے مگر اس کے باوجود بھی ملازمین مزدور وہمہ وقت اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، ماضی میں بھی کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے فنڈز کو ہتھیانے کیلئے ٹھیکیدار اور جعلی فرموں کی آڑ میں کروڑوں روپے ہڑپ کئے گئے اب بھی نتیجہ یہی نکلے گا انہوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ

INTEKHAB QUETTA

مغویوں کی عدم بازیابی 26 اپریل سے کول مائنز میں کام بند کرنے کا اعلان

مغوی کانکنوں کی عدم بازیابی کے صورت میں دکی، لورالائی، قلعہ سیف اللہ اور دیگر شہروں میں احتجاجی مظاہرے کئے جائینگے

سیاسی جماعتیں، قبائلی عمائدین، علماء کرام، کول مائنز اونرایسوسی ایشن، کول سپلائر ایسوسی ایشن ودیگر کو بھی اعتماد میں لیا جائیگا، پیر محمد کاکڑ

دکی (نامہ نگار) پاکستان ورکرز فیڈریشن ضلع دکی کا اجلاس میونسپل کمیٹی میں پاکستان ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری پیر محمد کاکڑ کے صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی رہنما، حاجی علی محمد ترین، عزیز احمد سارنگزئی نعمت اللہ خان پاکستان ورکرز فیڈریشن کے ضلع دکی کے صدر شیر محمد کاکڑ جنرل سیکرٹری مولوی محمد شاہ دکی کول مائنز کے ورکرز اور ٹھیکیداران قبائلی عمائدین اور علماء کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں 23 مارچ کو اغواء ہونے والے 9 مغوی کول مائنز مزدوروں کے سلسلے میں کی عدم بازیابی پر شدید تشویش اظہار کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مغوی کانکنوں کی عدم بازیابی کے صورت میں بروز جمعہ دکی، لورالائی قلعہ سیف اللہ اور دیگر شہروں میں احتجاجی مظاہرے کئے جائینگے اور بروز جمعہ سے دکی کول مائنز میں مکمل کام بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس سلسلے میں اجلاس میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ضلعی صدر شیر محمد کاکڑ کے قیادت میں کمیٹی دکی کے تمام سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین، علماء کرام، کول مائنز اونر ایسوسی ایشن، کول سپلائر ایسوسی ایشن، کمیشن ایجنٹ ایسوسی ایشن اور ٹرک ایسوسی ایشن، اور کوئلے کے کاروبار سے منسلک تمام تر لوگوں سے ملاقات کرینگے اجلاس میں ضلعی عہدیداروں پر مشتمل مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی جو مائنز ورکرز اور ٹھیکیداران سے ملاقات کریں گے اور جمعہ کے احتجاجی مظاہرے اور ہڑتال میں شرکت کی دعوت دینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2024 Page No. 21

عوام دوست طرز حکمرانی کے فروغ کا عزم [illegible]

[illegible]

[illegible] منعقد ہوئی جہاں گورنر ملک عبدالولی کاکڑ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے میر محمد صادق عمرانی، صادق علی [illegible]، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، میر ظہور بلیدی، بخت محمد کاکڑ، سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سردار عبدالرحمان کھیتران، نور محمد دمڑ، راحیلہ حمید درانی، میر سلیم کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، بلوچستان عوامی پارٹی کے [illegible] اور طارق مگسی اور میر ضیاء اللہ لانگو سے حلف لیا اسی طرح پاکستان پیپلز پارٹی کے میر علی حسن زہری، سردارزادہ غلام رسول عمرانی، مسلم لیگ (ن) کی ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور نسیم الرحمان کو مشیر مقرر کیا گیا ہے گورنر ہاؤس میں وزراء کی تقریب حلف برداری کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تمام اتحادی جماعتوں کی مشاورت کے بعد کابینہ کی تشکیل دی ہے جس کی وجہ کابینہ کی تشکیل میں تاخیر ہوئی انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان کو دہشت گردی سمیت بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے موثر اقدامات کرتے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ٹیمیں مصروف عمل ہیں اگر مدد کی ضرورت پڑی تو وفاق سے بھی رجوع کیا جائے گا۔ بعد ازیں بعد وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا پہلا تعارفی اجلاس منعقد ہوا جس میں

[illegible]

ورقانی مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائیں چونکہ بلوچستان ایک عرصے سے دہشت گردی کے ناسور کا بھی سامنا کر رہا ہے اس لئے وزیراعلیٰ نے دیگر چیلنجز کے ساتھ ساتھ اس اہم چیلنج کو بھی بالخصوص ذکر کیا اور کسی قسم کی گو مگو کے بغیر واضح اور دوٹوک انداز میں کہا کہ یہ ہم سب کی لڑائی ہے جو ہم سب نے لڑنی ہے بلوچستان اور پاکستان کو دہشت گردی کی عفریت سے نجات دلائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے غیر ترقیاتی اخراجات پر قابو پانے کا بھی عزم ظاہر کیا اور مجموعی طور پر دیکھا جائے تو یہ حقیقت صاف نظر آ رہی ہے کہ بطور وزیراعلیٰ، میر سرفراز بگٹی نہ صرف صوبے کے تمام مسائل و چیلنجز سے اچھی طرح واقف و آگاہ ہیں بلکہ ان سے نمٹنے کے لئے بہتر وژن بھی رکھتے ہیں انہوں نے اچھی شروعات کی ہیں اور ہمیں قوی امید ہے کہ انہوں نے گزشتہ دو مہینے کے دوران میڈیا سے بات چیت اور مختلف اجلاسوں سے خطاب کے موقع پر مختلف شعبوں میں اصلاح احوال، بہتر سروس ڈیلیوری کی بہتری، عوام دوست طرز حکمرانی کے فروغ اور چھوٹے بڑے مسائل سے نمٹنے کے لئے جس دوٹوک عزم کا اظہار کیا ہے اسے عملی جامہ پہناتے ہوئے ان کی زیر قیادت یہ موجودہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو ترقی اور استحکام کی منزل تک پہنچائے گی اور اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2024 Page No. 2

بلوچستان کابینہ کی تشکیل، وزیراعلیٰ کی اولین ترجیح گورننس!

بلوچستان کابینہ کی حلف برداری تو ہوگئی مگر وزارتوں کے قلمدانوں کا فیصلہ تاحال نہیں ہوسکا۔ بلوچستان کابینہ کی تشکیل اور وزارتوں کے قلمدان سونپنے میں بہت زیادہ تاخیر کی جارہی ہے جوکہ نہیں ہونا چاہیے۔ جب کابینہ اراکین کے نام دیدیے گئے اور حلف بھی لے لیا گیا تو قلمدان بھی سونپ دیے جاتے تاکہ بلوچستان حکومت اپنا کام شروع کرسکتا۔ بلوچستان میں من پسند وزارتوں، فنڈز، اختیارات کے معاملے پر ہمیشہ تلخی دیکھی گئی ہے۔ ایک ہم آہنگی جو بڑے صوبے کو چلانے کیلئے درکار ہے یہ کبھی بھی نہیں دیکھنے میں آئی، کابینہ سمیت حکومتی ارکان کے درمیان کشیدگی دیکھی گئی، وزراء اعلیٰ سے بھی تلخیاں سامنے آتی رہی ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان میں صوبائی حکومتیں زیادہ دیر تک نہیں چلیں۔ بیشتر حکومتی جماعت کے وزراء کو اپنی جماعت کے اندر اور باہر سے اتحادیوں سمیت اپوزیشن کی جانب سے شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا، جواز ایک ہی رکھا گیا کہ وزیراعلیٰ سب کو ساتھ لیکر نہیں چلتے، من پسند نمائندگان کو ان کی پسند کے وزارت سمیت حد سے زیادہ فنڈز اور اختیارات دئے جاتے رہے۔ اب یہ بات کہاں تک درست ہے اس پر یقین کرنا مشکل ہے کیونکہ جو شکوہ کرتے دکھائی دیے انہیں وزارت اور فنڈز ملتے رہے مگر ان کے حلقے سب سے زیادہ پسماندہ ہیں جہاں آج بھی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ بلوچستان کی محرومی و پسماندگی کی ایک بڑی وجہ وژن کا نہ ہونا بھی ہے۔ ذاتی مفادات بھی ترجیحات میں رہے ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان ترقی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ گیا ہے۔ موجودہ نئی حکومت کے سامنے ماضی کے تلخ تجربات موجود ہیں انہیں مدنظر رکھتے ہوئے ایک وسیع سوچ جو بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہونا چاہیے اسے اپنانے کی ضرورت ہے اور یہ اہم ذمہ داری صوبے کے ایگزیکٹیو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے کاندھوں پر ہے ان کے پاس وسیع سیاسی تجربہ موجود ہے اور وہ معاملات کو ڈیل کرنے کے ساتھ سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی امور پر گرفت رکھتے ہیں امید یہی ہے کہ وہ اپنی کابینہ کے اراکین کو تجربات اور ماہرانہ سوچ کے ساتھ لے کر چلینگے تاکہ بلوچستان میں سیاسی معاملات سر نہ اٹھائیں جو معیشت سمیت دیگر معاملات پر منفی اثرات کا سبب بنتے ہیں۔ بہرحال بلوچستان کی 14 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا ہے، گورنر ملک عبدالولی کاکڑ نے وزراء سے حلف لیا۔ مسلم لیگ ن، پیپلز پارٹی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے اراکین پر مشتمل کابینہ نے حلف لیا۔ حلف اٹھانے والے وزراء میں میر صادق عمرانی، علی مدد جتک، ظہور بلیدی، نور محمد دمڑ، سردار فیصل جمالی، سردار سرفراز ڈومکی، سردار عبدالرحمان کھیتران، میر سلیم احمد کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، بخت کاکڑ، نوابزادہ طارق مگسی، میر شعیب نوشیروانی، راحیلہ حمید درانی اور میر ضیا اللہ لانگو شامل ہیں۔ کابینہ میں بیشتر سینئر سیاستدان شامل ہیں اور ان میں زیادہ تر ماضی میں بھی وزارتوں سمیت دیگر عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے یہی امید و توقع ہے کہ ان کی ترجیح بلوچستان کے اہم مسائل کا حل ہوگا اور اپنی ٹیم کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ کام کرینگے پسند و ناپسند کی بنیاد پر فیصلہ نہیں کرینگے اور نہ ہی کسی وزیر کی ذاتی خواہش پوری کرینگے بلکہ میرٹ کے ساتھ گورننس کو ترجیح دینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2024 Page No. 23

عام آدمی کی بہتری کیلئے ہم سب نے مل کر کام کرنا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان صوبائی کابینہ کا پہلا اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں وزیراعلیٰ نے گڈ گورننس، عوام اور صوبے کی بہتری کا ایجنڈا کابینہ اجلاس میں پیش کر دیا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں سب سے بڑا چیلنج گورننس کا ہے، گورننس میں بہتری کے لئے ساٹھ کے قریب اصلاحات تجویز کی گئی ہیں، کابینہ سے مشاورت کے بعد اصلاحاتی عمل کو حتمی شکل دی جائے گی، بلوچستان کو بہتری کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے کابینہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے، انسرجنسی صرف فوج اور ریاست تک محدود نہیں، یہ ہم سب کی لڑائی ہے، بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی اخراجات پر قابو پانا ہوگا، عام آدمی کی بہتری کیلئے ہم سب نے مل کر کام کرنا ہے اہداف طے کر کے اس پر بتدریج عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے بلوچستان میں سب سے بڑا چیلنج گورننس کا ہے، گورننس میں بہتری کے لئے ساٹھ کے قریب اصلاحات تجویز کی گئی ہیں، کابینہ سے مشاورت کے بعد اصلاحاتی عمل کو حتمی شکل دی جائے گی، بلوچستان کو بہتری کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے کابینہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے، انسرجنسی صرف فوج اور ریاست تک محدود نہیں، یہ ہم سب کی لڑائی ہے، بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی اخراجات پر قابو پانا ہوگا، عام آدمی کی بہتری کیلئے ہم سب نے مل کر کام کرنا ہے، اہداف طے کر کے اس پر بتدریج عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے۔ آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کے لئے نیک نیتی سے کام کریں گے، مثبت سمت کا تعین کر کے صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی عملی مثال قائم کریں گے، صوبے میں کوئی نوکری نہیں بکے گی، وزراء اپنے محکموں کے انچارج ہیں، امور پر کڑی نظر رکھیں ہر محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے "کے پی آئی" بنائیں گے، کارکردگی کا جائزہ لیکر مزید بہتری کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے، میرٹ پر کوئی سمجھوتہ قابل قبول نہیں، ایکٹنگ چارج کی روایات ختم کر کے متعلقہ گریڈ کا افسر متعلقہ پوسٹ کے لئے تعینات کریں گے، صوبائی کابینہ کے اجلاس میں تمام وزراء اور مشیران کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پر اعتماد کا اظہار، بلوچستان کی ترقی، گڈ گورننس کے قیام کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ میرٹ پر کوئی سمجھوتہ قابل قبول نہیں، ایکٹنگ چارج کی روایات ختم کر کے متعلقہ گریڈ کا افسر متعلقہ پوسٹ کے لئے تعینات کریں گے، صوبائی کابینہ کے اجلاس میں تمام وزراء اور مشیران کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پر اعتماد کا اظہار، بلوچستان کی ترقی، گڈ گورننس کے قیام کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بہتر طرز حکمرانی کا قیام اولین ترجیح ہے، کابینہ کی تشکیل تمام جماعتوں کی مشاورت سے ہوئی اس لیے کچھ تاخیر ہوئی، مخلوط حکومت میں اس طرح کے مسائل رہتے ہیں، حلف اٹھانے والے وزراء کو آج شام تک قلمدان دے دیئے جائیں گے اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، میر صادق عمرانی ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے سیکورٹی صوبے کا سب سے بڑا چیلنج ہے، دہشتگردی کو ختم کرنے کے لیے موثر اقدامات کرنے ہوں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان بارشوں اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ٹیمیں فعال ہیں، ضرورت پڑی تو وفاق سے بات کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2024 Page No. 24

Cabinet from oath to action

Swearing in ceremony of provincial cabinet of Balochistan symbolizes and denotes a new chapter in the province's governance. Towards progress and prosperity it is only the beginning of a long journey. The real test of the cabinet's effectiveness will lie in its ability to translate rhetoric into action, to overcome entrenched challenges, and to fulfill the aspirations of the people of Balochistan. Only through sincere commitment, visionary leadership, and inclusive governance can the cabinet hope to realize the promise of a better future for Balochistan. The recent oath taking ceremony of Balochistan's provincial cabinet, comprising 14 ministers and four advisors, marks a pivotal moment for the region's political landscape. Led by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, this newly formed cabinet holds the responsibility of steering Balochistan towards progress and addressing the pressing challenges that confront the province. However, the real test lies not in the ceremony itself, but in the actions and policies that follow. One of the chief concerns voiced by Bugti is the looming scarcity of development funds for Balochistan in the coming years. This grim reality underscores the urgent need for prudent financial management and a strategic allocation of resources to maximize impact. The cabinet must demonstrate fiscal discipline and prioritize projects that yield tangible benefits for the people of Balochistan. In his inaugural cabinet meeting, Chief Minister Bugti wasted no time in outlining the government's priorities. Emphasizing the need for efficient governance, he underscored the importance of setting the right direction and curbing unnecessary expenditures. Bugti's remarks reflect recognition of the daunting task ahead a province grappling with development deficits, security concerns, and economic disparities.

Bugti's assertion that the conflict in Balochistan is not merely a battle between the army and insurgents, but a broader struggle of the state, underscores the complexity of the region's security landscape. Addressing these security challenges requires a multifaceted approach that combines effective law enforcement with socio economic development initiatives aimed at addressing the root causes of discontent. The composition of the cabinet, with members hailing from diverse political backgrounds, presents both opportunities and challenges. With six members each from the Muslim League-N and the People's Party, and two from the Balochistan Awami Party (BAP), the cabinet reflects a semblance of political inclusivity. However, the real test lies in transcending political divides and fostering a spirit of collaboration to tackle Balochistan's myriad challenges. The swearing-in ceremony itself was attended by prominent political figures and senior officials, signaling a collective commitment to the province's welfare. However, the true measure of success will not be in the pomp and circumstance of such ceremonies, but in the concrete actions taken by the cabinet to improve the lives of Balochistan's residents.

As the newly appointed ministers and advisors assume their roles, they must be guided by a sense of duty and accountability towards the people they serve. The promises made during the election campaign must now translate into tangible outcomes that alleviate the socio-economic grievances of Balochistan's populace. Transparency and public engagement must be at the forefront of the government's agenda, ensuring that decisions are made in the best interest of the people and that their voices are heard in the policymaking process. Additionally, the cabinet must prioritize initiatives aimed at empowering marginalized communities, bridging regional disparities, and promoting inclusive development across the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2024 Page No. 25

Man-made disasters

After climate change, man-made factors are mainly behind devastating seasonal floods in the country. The first and foremost contributor is the menace of illegal encroachments near river streams and water paths. Torrential rains and flash floods had played havoc in Quetta and Balochistan's Qilla Abdullah, Chaman, Chagai, Gwadar, Noushki and many other districts. Flash floods had also swept away bridges and roads in all affected areas of Balochistan. In the floods of 2022 more than ten dams located in different areas of the province were also affected due to heavy rains. The province witnessed massive rains that generated heavy floods and caused destruction but in this connection, the human errors and mistakes are also main factors behind all these disasters. Quetta is the capital city of Balochistan and it is fast spreading. The population of the city has increased manifold and the construction of legal and illegal buildings are underway without proper planning and strategy. The encroachment mafia has occupied lands and constructed buildings over the nullahs and old water routes which is very risky and destructive. Unfortunately, the number of people who have died during rain and flood incidents is higher in Quetta city than any other part of the province. Due to blockage of water paths the heavy rains that had generated flash floods not only damaged and destroyed dozens of houses but water also entered other roads and streets causing immense difficulties for people who suffered for several days until water receded. To avoid destruction and loss of human lives in future it is essential that the government and authorities concerned must clear all water paths and remove all illegal construction and encroachments made on nullahs. Encroachments have also badly affected the beauty of Quetta and other towns of Balochistan, thus it is very essential that the government should come up with strong action against such elements associated with the encroachment mafia. Until and unless the government does not take action against encroachments the city will be in constant threat of floods. It is hoped that the administration of Quetta will remove all construction and encroachments on nullahs and water paths without any discrimination. Moreover, cleaning of nullahs which are filled with heaps of garbage is also very important for smooth flow of water in rainy seasons as it has been observed that owing to excessive garbage dumps water changes its routes and spreads over the roads and streets. It is also inevitable that we focus on pre-disaster management, including urban planning, forestation campaigns, and anti-encroachment drives.

CamScanner

بلوچستان میں شدید بارشوں سے تباہی، ندی نالے بھر گئے، گوادر کا کراچی سے رابطہ منقطع

ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان ہائیس میل ایریا میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ہرنائی کا ملک بھر سے زمینی رابطہ گزشتہ چھ دنوں سے مکمل طور پر منقطع ہے ہرنائی سبی ریلوے سیکشن بینن جنگی قریب ریل ماڑی کو سیلاب سے شدید نقصان پہنچنے سے ٹرینوں کی آمدورفت چھٹے روز بھی بحال نہ ہو سکی

معظم خان

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 APR 2024 Page No.

صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی سے مجیب الرحمان محمد حسنی ملاقات کر رہے ہیں جعفر مندوخیل موجود ہیں

نومنتخب صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کو علاقے کے لوگ مٹھائی کھلا رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 21 APR 2024

Page No.

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti presiding over a meeting of the provincial cabinet on Saturday.

CamScanner